بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

اسوقت تک دو رپورٹیں اس ریاست کی شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن جب سے سلسلۂ رپورٹ سن ابتدا سے اکتوبر لغایت ستمبر قرار دیا گیا ہے پورے سال کے حالات کی یہ پہلی رپورٹ ہے۔

اس رپورٹ سے ریاست کے حالات کا اندازہ کرنا غالباً آسان ہوگا۔

ایک واقعہ جو مدت تک یادگار زمانہ رہیگا۔ اگرچہ باعتبار سلسلہ کے وہ وسط سال میں واقع ہوا ہے۔ لیکن اظہار حسرت و ہمدردی کیواسطے اسی جگہ اوسکا تذکرہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ نیز یہ ضرورت بھی ہے کہ تغیر انتظام کی بنا بھی وا[illegible]

[illegible] رمضان المبارک سنہ [illegible]ھ روز دوشنبہ مطابق ۱۳ اپریل سنہ [illegible] کو شب کے وقت

خانبہادر جنرل محمد اعظم الدین خان مرحوم وائس پریسیڈنٹ کونسل مصطفےٰ خان
خلف عبداللہ خان کے مکان سے دعوت کھا کر بعد واپس آتے تھے کہ کاروانسرا
کے دیوار شمالی کے نیچے اون پر بندوق و تمنچے سے ایک گروہ نے حملہ کیا اور گولیوں سے
اونکا مع حافظ مبارک علیخان منصرم نزول شہید کیا۔

جنرل صاحب مرحوم جن عمدہ صفات و خصائل سے موصوف تھے اور کونسل آف ریجنسی اور
گورنمنٹ اور عام رعایا نے جس اہتمام سے اونکا ماتم کیا ہے وہ حالات شائع
ہو چکی ہیں یہاں ایسی اونکے تذکرہ کی کچھ ضرورت نہیں معلوم ہوتی ہے حضور نواب صاحب
بہادر نے بھی جنرل صاحب بہادر کے وفات کے وقت پر نہایت افسوس اور رنج ظاہر کیا۔
اس واقعہ کے بعد نواب محمد یوسف علیخان صاحب بہادر سابق پریذیڈنٹ مستعفی
ہوگئے اور گورنمنٹ نے اونکا استعفا منظور فرمایا۔

جنرل صاحب ممدوح کے واقعہ سے درحقیقت کونسل آف ریجنسی میں انقلاب
عظیم ہوا۔

اور یکم جولائی ۱۸۹۱ء سے جناب میجر ایچ اے ونسنٹ صاحب بہادر پریذیڈنٹ
مقرر کیے گئے اور صاحبزادہ محمد حمید الظفر خاں صاحب بہادر (جو وائس پریذیڈنٹ
بہادر مرحوم کے حقیقی بھائی ہیں اور قبل اس کے تک اودھ میں جج کورٹ آف وارڈس
تھے) عہدہ سکریٹری کونسل پر مامور ہوئے۔

حصہ اول — متعلق صاحب پریزیڈنٹ بہادر — اپریل تک یہ حصہ وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم سے متعلق تھا۔

حصہ دوم — متعلق صاحب جوڈیشل ممبر بہادر —

حصہ سوم — متعلق صاحب ریونیو ممبر بہادر —

حصہ چہارم — متفرقات —

حصہ پنجم — نقشہ جات —

حضور پر نور عالیجناب مستطاب معلی القاب

نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر

دام اقبالہم

جناب کپتان کالون صاحب بہادر — گورنر

محمد عبد المجید خان صاحب بہادر — اسسٹنٹ گورنر

مسٹر ہڈن صاحب بہادر — استاد انگریزی

مولوی محمد عبید اللہ خان صاحب — استاد عربی

مولوی ابو الحمید صاحب فرخی — استاد فارسی

کونسل آف ریجنسی

عالیجناب میجر ایچ - اے - ونسنٹ

صاحب بہادر پریزیڈنٹ

عالیجناب نواب یار جنگ بہادر — جوڈیشل ممبر

عالیجناب خان بہادر سید علی حسن خانصاحب بہادر — ریونیو ممبر

عالیجناب صاحبزادہ محمد حمید الظفر خانصاحب بہادر — سکریٹری

افسران اعلیٰ صیغہ

جناب مسٹر رائٹ صاحب بہادر — چیف انجینیر

جناب مسٹر فلپ صاحب بہادر — ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم

جنرل سمری

کونسل آف ریجنسی کے انتظام کا یہہ دوسرا سال ہے - جو یکم اکتوبر ۱۸۹۰ع سے شروع ہوکر ۳۰ - ستمبر کو ختم ہوا -

واقعۂ شہادت جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر وائس پریزیڈنٹ جو مدت مدید تک یادگار زمانہ رہیگا وسط سال مین واقع ہوا - اس واقعے کے بعد نواب محمد صفدر علیخانصاحب بہادر سابق پریزیڈنٹ مستعفی ہو گئے - اور یکم جولائی ۱۸۹۱ع سے عالیجناب

میجر - ایچ - اے - ونسنٹ - صاحب بہادر

پریزیڈنٹ مقرر ہوے اور صاحبزادہ محمد حمید الظفر خانصاحب بہادر جو مرحوم وائس پریزیڈنٹ کے حقیقی بھائی ہین اور ملک اودہ مین مینیجر کورٹ آف وارڈس تھے عہدۂ سکرٹری کونسل پر مامور ہوے - محکمۂ وائس پریزیڈنٹی ٹوٹ گیا معزز ممبر صاحبان جوڈیشل و مال بہادر نے دورہ فرماکر حسب ضرورت اصلاحات و ہدایات مناسب صادر فرمائی نتائج ملاحظہ و احکام ہدایتی کے اشاعت گزٹ ریاست کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً ہوتی رہے

کہ یہ آئینہ مصنف ترتیبات و واقفیت عہدہ داران کارکن ہے۔
ربیع و خریف اچھی ہوئی۔ البتہ بعض مواضع مین خریف کے کچھ جناس کی
پیداوار مین نقصان ہوا لیکن بحیثیت مجموعی دونون فصلین متوسط درجہ
کے اچھی ہو گئین۔

امراض وبائی سے شہر و مضافات بالکل محفوظ رہے۔ اگرچہ بعض جگہ امراض
معمولی لاحق ہوئے لیکن صحت غالب رہی۔

مجموعی آمدنی سال حال (ایک لاکھ [illegible] روپیہ ۔۔ ۳ آنہ ۔ ۱ پائی) اور خرچ
(ایک لاکھ [illegible] روپیہ [illegible]) ہے۔

حسابات کے طریقے بہت آسان و مختصر اور صاف ہین۔ بابو
تلسی رام صاحب نائب جو سررشتہ داری کے افسر ہین طریقہ جانچ
مین اصلاح کی جس سے بہت کارآمد ہوئے سے بہ نسبت سابق اب جانچ کا
کام سہولت سے ہوتا ہے۔

بلحاظ ضروریات ملکی حسب تجویز کونسل آف ریجنسی مولوی
مظہر اللہ صاحب سابق تحصیلدار میرگنج حال [illegible]
ترتیب قانون کا کام متعلق کیا گیا۔ چند ضوابط متفرق
اور ایک قانون لگان بعد منظوری جاری ہوا ہے جس سے
کارروائی مین آسانی پیدا ہو چلی ہے اور آیندہ زیادہ

سہولت کی امید کی جاتی ہے۔

اپریل ۱۸۹۱ء میں سید تہور علی سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس نے عہدہ کی رخصت حاصل کی بالآخر بجائے اونکے عبدالمجیب خان سابق انسپکٹر پولیس انگریزی بمشاہرہ (۔۔) روپیہ ماہوار سپرنٹنڈنٹ ریاست مقرر ہوئے اس صیغے میں بغرض مصالح ملکی اصلاحات ضروری و اضافہ مناسب عمل میں آیا۔

میلہ بے نظیر بدستور سال گذشتہ بہت رونق سے اوسی وسیع میدان دریائے کوسی کے کنارہ ہوا صنعت و دستکاری کے مختلف نمونے اور زراعت و آبپاشی کے کلین مجتمع کی گئیں۔

صاحبان انگریز و ہندوستانی رئیس و تعلقہ دار وغیرہ کثرت سے مہمان تھے۔ اہتمام مہمانداری بہت عمدہ رہا مختلف تماشے کشتی کے دنگل۔ اور اہل فوج کا کرتب۔ گھوڑ دوڑ لڑائی فیلان وغیرہ ہر طرح کا سامان تفریح قابل ستائش تھا۔ ناظرین نہایت محظوظ رہے۔

حکام و عمال عدالت ہائے فوجداری و دیوانی و تحصیلداری کے مشاہرہ میں کچھ اضافہ اور توسیع اختیارات بقدر ضرورت عمل میں آئے۔

بغرض ترقی تجارت و رفاہ عام کونسل آف ریجنسی کی تحریک پر ریاست سے مرادآباد تک براہ رامپور ریل نکالی جانا طے ہوگیا۔ پیمائش ہو کر لائن کے نشان قائم ہو گئے ہیں (لک) روپیہ بحساب چار روپیہ سالانہ فیصدی منافع کے ریاست کا وعدہ کونسل آف ریجنسی نے بعد منظوری

گورنمنٹ ممالک مغرب شمال کیا ہے۔ امید ہے کہ سال آیندہ تک سلسلہ ریل جاری ہو جائے۔

یتیم اور غریب بچون کی تعلیم کے لیے اجلاس کامل سے ایک مدرسہ (صنعت) کی منظوری ہوئی۔ تین مقام تعلیم کے لیے باعتبار اضاف فنون کے قرار دیے گئے ہین۔ جیل۔ نمائش خانہ۔ کل گہر۔ اور عہدہ داران متعلق ان کامون کے تعلیم کے ذمہ وار کیے گئے۔ مختصر نوشت و خواند کی تعلیم بہی علاوہ فنون کے ہوتی ہے۔

صاحب جوڈیشل ممبر سبھا در کو اس طرف خاص توجہ ہے۔ خوراک۔ لباس بہی ان یتیم بچون کو سرکار سے ملتا ہے۔

حضور پر نور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم

بدستور سایۂ عاطفت و ظل رافت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی مین مصروف تحصیل کمالات ہین۔ خداداد ذہانت اور حسن تربیت سے آثار ترقی یوماً فیوماً نمایان ہین۔ صحت مزاج کی حالت بہی رو بہ ترقی ہے (نواب صاحب بہادر کی رسم نسبت یعنی منگنی) نوابصاحب بہادر جاورہ کی صاحبزادی کے ساتھہ قرار پائی ہے۔

۱۵۔ نومبر ۱۸۹۱ع کو مسٹر ایل۔ ایچ۔ ریڈ صاحب بہادر قایم مقام گورنر حضور پر نور نے صاحب ایجنٹ بہادر ریاست رامپور کو جو چٹہی ششماہی حالات حضور پر نور کی بابت لکہی ہے اوسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

تعلیم مشرقی مین عمدہ کوشش اور شوق کا اظہار نواب صاحب بہادر نے کیا ہے۔ اونکی جملہ اقسام زباندانی انگریزی کی تعلیم نہایت اچہی اور لائق اطمینان ہے۔ علی الخصوص محاورات انگریزی مین اونہون نے عمدہ اور معقول ترقی کی ہے۔ اسی طرح فنون سپاہ گری اور گہوڑے کی سواری اور کہیل کے اقسام وغیرہ مین باعتبار گذشتہ ششماہی بہ ترقی ہے نواب صاحب بہادر کی صحت اور جسامت مین ترقی ہے اور اونکی عام طریقے رئیسانہ ہین اور ہوتے جاتے ہین۔

ذات خاص

اس سرخی کے تحت مین بہت سی چیزین داخل ہین۔ مثل توشہ خانہ۔ جواہرخانہ
باورچیخانہ۔ مصارف خیر۔ انعام وعنایات وغیرہ۔

بندگان حضور چونکہ ابہی تک مصروف کسب علوم ہین اسلیے ان چیزونکا
انتظام صاحب سکرٹری بہادر سی کونسل سے متعلق ہے اور قبل اسکے صاحب
والس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم سے متعلق تھا۔

ان تمام چیزون کا بہی بجٹ تیار ہوتا ہے اور لیجر بک سے ہر وقت تفصیل
معلوم ہوتی رہتی ہے۔ اندازہ سے زیادہ مخارج نہین پڑتے۔ توشہ خانہ
اور جواہرخانہ مین جواہر وظروف طلائی نقرہ وسامان شالے وغیرہ کی
نگہداشت کا پورا انتظام ہے

رجسٹر درآمد برآمد بہت احتیاط کے ساتھ مکمل رہتے ہین۔ صفائی حساب اور
عجلت مجرائی ہمیشہ مد نظر حکام ہے حضور پرنور کے مصارف جدید مین اس سال
للعمارات ... پڑے ہین۔ اسمین تنخواہ اسٹاف وغیرہ سب شامل ہے

فوج

تفصیلی حالات اس صیغہ کی ترقی کے گذشتہ رپورٹ مین مندرج ہین۔
اس رپورٹ مین یہہ یقین دلایا گیا تھا کہ اس سال بھی باعتبار تعلیم۔ وقواعد
اور درستی وردی واسلحہ وسواری اسپ۔ وکرتب وغیرہ فوج نے ترقی کے
قدم آگے بڑہائے ہین۔

صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم نے فروری مین۔ پلٹن۔ توپخانہ
وعلیٰ غول کا ملاحظہ بہت تفصیل کے ساتھہ فرماکر (۴۰) آدمیونکی پنشن اور (۷۱)
آدمیون کا تبادلہ بلحاظ درستی نظم صیغہ جات تجویز کیا۔ اور (۵۴)
آدمیون کو اجازت تبادلہ چہرہ عطا فرمائی۔

ایکبار کرنیل سلیس صاحب بہادر نے اور کپتان ٹیٹ صاحب بہادر نے چند مرتبہ
ملاحظہ قواعد کا فرمایا۔ چنانچہ ۲۶۔ مارچ ۱۸۹۱ء کے نوٹ کا خلاصہ
حسب ذیل ہے۔

اس عرصہ مین رجمنٹ کے افسرون اور سوارون نے بہت محنت سے کام سیکہا ہے
گہوڑونکی حالت بہت اچھی اور طریقہ رفتار وکام لائق پسند ہے۔

دسمبر ۱۸۹۰ء سے محمد فتحیاب خان صاحب کمانڈنگ کو حسب تحریک صاحب والیس
پریزیڈنٹ بہادر مرحوم کونسل سے اختیارات کنٹونمنٹ مجسٹریٹی درجہ سوم عطا ہوئے۔

صاحب والس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم نے ۲۲ - جنوری سنہ ۱۹۰۸ء کو حسب مشورہ کپتان ٹیٹ صاحب بہادر یکم جنوری سنہ ۱۹۰۸ء سے تنخواہ سواران بجائے عـہ اور عـہ کے عـہ مقرر کی -

جولائی سنہ ۱۹۰۸ء مین بہ تجویز اجلاس کامل حسب یادداشت کپتان ٹیٹ صاحب بہادر تعین عہدہ و اختیارات سزا و اضافہ تنخواہ و تقرر الاونس افسران رجمٹ سواران فتح جنگ بمقدار مناسب عمل مین آیا - جسکی تفصیل یہہ ہے

نمبر شمار	نام عہدہ دار	تعین عہدہ	شرح تنخواہ
۱	محمد نظیر خان	اسکوڈرن کمانڈر سکنڈان کمانڈر	ماعہ
۲	رسالدار محمد رضا خان	ڈیپو اسکوڈرن کی کمان کرتے ہین بطور انتظام عارضی اسکوڈرن کمانڈر	ما
۳	رسالدار محمد افضل خان	رسالدار میجر	لعہ
۴	رسالدار محمد حیات خان	رسالدار درجہ دوم	معہ
۵	وردی میجر نجیب اللہ خان	رسالدار درجہ سوم	عہ
۶	رسالدار محمد باقر خان	رسالدار درجہ چہارم	عہ
۷	جمعدار نادر شاہ خان	مشروط بامتحان وردی میجر	عہ
۸	جمعدار الیاس خان بجائے جمعدار محمد امیر خان	جمعدار درجہ اول	دعہ

ششش سال	[illegible]
نہم سال	[illegible]

صاحب پریزیڈنٹ بہادر کو بہی فوج کی جانب خاص التفات ہے اور اکثر ملاحظہ فرماتے ہیں جو ہر آیندہ مفید ترقیات ہے-

جولائی ۱۹۱۰ء میں صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے محمد فتحیاب خان کمانڈنگ کو [illegible] ماہوار کی ترقی دیکر (سینیئر افسر) ملقب بہ کپتان قرار دیا اور کل اختیارات جو قبل اسکے محمد عطاء اللہ خانصاحب نائب جرنیل کو تفویض تھے وہ کپتان صاحب سے متعلق کیے گئے- اسی ضمن میں حسب ذیل افسران کو لقب (لفٹنٹ) دیا گیا-

نظام علیخان صوبہ دار پلٹن نظیر خان اسکوڈرن کمانڈنگ محمد رضا خان عرف عبد العلیخان رسالدار میجر پیادگان [illegible] صوبہ دار گورکہا محمد نبی خان صوبہ دار توپ خانہ-

([illegible]) سکے ([illegible]) کہوڑے نئی خرید کیے گئے اور ([illegible]) اونٹ ([illegible]) کو خرید ہوکر توپخانہ اور گورکہا پلٹن کو ([illegible]) کی وردی بصیغۂ عنایات دیگئی- خام وردی ([illegible]) کی تیار ہوئی جسکی تفصیل تحت میں درج ہے

سوار	پلٹن	گورکہا
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر (۱) سے مصارف تنخواہ ملازمان فوج معلوم ہوتے ہیں-

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

یہہ امر مسلم ہے کہ کارخانجات جہان خفیف جزئی مصارف بکثرت پیش آتے ہین
اگر اونکی جانب پوری توجہہ نکیجائی تو اونکا مجموعہ حد سی بڑہجاے۔ چنانچہ
اسی ضرورت سے یہہ محکمہ قائم کیا گیا ہے کہ کارخانہ جات اونکو بہی سہولت
ہو اور کوی نقصان پیش نہ آسکے۔

درستی حسابات اور صحیح عملدرآمد مفردات پختہ جو ہر کارخانہ مین ہے
بوساطت صاحب سپرنٹنڈنٹ کارخانجات عمل مین آتی ہے۔

باوجود محکمہ آڈٹ سے جانچ ہونیکی بہی ضروری نظر تمام حسابات کارخانجات
پر اس سررشتہ سے پڑتی ہے سپرنٹنڈنٹ کارخانجات کا ہفتہ وار دورہ اور
کارخانونکی صفائی اور درستی و نگرانی حسابی کاغذات کی اصلاح بہت مفید ہے۔
خرچ اس سررشتہ کا اس سال ([illegible]) پڑا ہے۔

کوی تغیر انتظام کارخانجات مین یا ملازمت جدید و موقوفی و تنزل وغیرہ
بلا وساطت سپرنٹنڈنٹ کارخانجات نہین ہوتا موجودات و مصارف کل کارخانجات
کے نقشہ نمبر (۳) سے معلوم ہوتے ہین۔

اصطبل

یہہ کارخانہ بہت ترقی پر ہے- اس سال اس کارخانہ سے ([illegible]) گہوڑے ([illegible] ۲۶) کو نیلام ہوے اور بجاے اونکی ([illegible]) گہوڑے ([illegible]) کو جدید خرید کیے گئے-

جانور سب تندرست اور عمدہ حالت مین ہین- گاڑیان اور دیگر سامان بہی درست ہے محمد امیر خان جمعدار سواران یکم اپریل ۱۸۹۱ع کو منصرم اصطبل مقرر کیے گئے- اور حافظ محمد رضا خان رسالدار کمیشن افسر پہر فوج مین واپس گئے محمد امیر خان خود بہی اچہے سوار ہین اونکی محنت سے اصطبل کو نفع پہونچتا ہے-

کل خرچ اس کارخانہ کا اس سال ([illegible] ۲ر ۲۹) حسب ذیل ہے-

خرچ خوراک اسپان	تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	خرید جدید اسپان وغیرہ	دیگر مخارج
[illegible] ۱ر ۲۹	[illegible]	[illegible] ۱۰ر	[illegible] ۱۲ر ۲۶	[illegible] ۱۰ر ۲۶

کل آمدنی نیلام وغیرہ سے اس سال ([illegible] ۹ر) ہوئی-

فیل خانہ

ختم ستمبر ۱۸۹۱ع پر (۴۴) ہاتہی موجود تہے (۴) ہاتہی جدید اس سال خرید ہوے ایک ہاتہی بوجہہ بیماری اور بیکار ہوجانیکے نیلام اور (۵) درمیان سال

گاؤمیش خانہ

آخر ستمبر ۱۹۰۸ء مین (۱۶۴) راس گاؤمیش بچھڑے وغیرہ کارخانہ مین موجود تھے بعد اخراج راسان نیلامی وفوت شدہ وغیرہ وخرید جدید و خانہ زاد ختم ستمبر ۱۹۰۹ء پر ([illegible]) راس رہین ہین - کل آمدنی ([illegible]) ہے جسمین ([illegible]) نیلام سے اور ([illegible]) دیگر آمدنی ہے -

کل خرچ اس سال ([illegible]) ہے متعلق تنخواہ ملازمان ([illegible]) اور مصارف متفرق ([illegible]) ہین -

فراشخانہ

اس سال اس کارخانہ مین کسی قسم کا تغیر نہین ہوا ہے - تمام سامان خیمہ وفرش وغیرہ مہیا ہے جو وقت ضرورت صرف مین آتا ہے -

فراشخانہ کہنہ ٹوٹ گیا اور اب صاحبزادہ محمود علیخان بہادر سے جو مکان ریاست نے خرید کیا ہے اسمین فراشخانہ قایم کیا گیا ہے اور محافظت ونگہداشت بطور کافی ہے - خرچ اس کارخانہ کا ([illegible]) ہوا جسکی تفصیل ذیل مین درج ہے -

تنخواہ ملازمان	بھتہ ملازمان	خرچ جدید	دیگر اخراج مرمت وغیرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کنول خانہ

ختم ستمبر ۱۹۰۸ء پر اس کارخانہ میں (۱۵۴۷۵) عدد لمپ جہاڑ ہانڈی کنول وغیرہ موجود تھے بعد خرید جدید اسوقت (۱۶۰۵۴) موجود ہین۔ آمدنی اس سال کچہہ نہین ہوی خرچ اس سال کا حسب تفصیل تحت ہے۔

تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	مرمت واجورہ کہاران	خرید جدید
۱۳ر ۴۶	۱۳	۱۵ر	۱۵ر

حالت انتظامی اس کارخانہ کی بدستور ہے۔ تمام اسباب موجودہ کارخانہ بحفاظت وباقاعدہ اور مکانات سرکاری مین بہت مرتب اور صفائی سے آراستہ رہتا ہے۔

جملہ مکانات سرکاری اندرون شہر وبیرون شہر مثل کوٹھی ہاے بے نظیر وبدر منیر وہیرا وشاہ آباد وسیفنی وغیرہ مین اسی کارخانہ کا اسباب ہے جس کی نگرانی منصرم کے تفویض ہے۔

رجسٹرہاے موجودات ہنگام درآمد برآمد مرتب ومکمل اور حسابات صاف رہتے ہین۔

کنول خانہ کا مکان ناقص ہے نیا مکان اوس کے لئے بنایا جائیگا۔

اسلحہ خانۂ عام

اس کارخانہ مین مختلف اقسام کے اسلحہ مجتمع ہین کہ بہنگام ضرورت اہالیان فوجکو بوضع قیمت معمولی اور باخذ قیمت کبہی اہالیان خاندان و باگذاران وملازمین کو بہی دیے جاتے ہین۔

اس سال کل خرچ اس کارخانہ مین (۱۳ر ۱۱ ۴) ہوا جسکی تفصیل یہہ ہے:

تنخواہ ملازمان	بہتہ ملازمان	ریپر درست وغیرہ
۱۰ر ۵ ۴	ار	۸ر ۲ ۴

آمدنی اس کارخانہ مین بذریعہ نیلام اسلحہ خارج شدہ (۱۴ر ۲ ۴) ہوے۔

سالگذشتہ تک منصرم کے متعلق سوا اسلحہ خانہ کی خدمت میگزین بہی تہی۔

اس سال یہان کے لیے عظمت اللہ خان متوطن قدیم رامپور منصرم جدید مقرر ہوے دیگر ملازمین بدستور رہین۔

دار الانشاء

اس محکمہ مین کوئی تغیر جدید نہین ہوا۔ عمال اور کام سب بدستور رہے

لیسنس اسلحہ کا تعلق بہی اسی محکمہ سے ہے جسکے لئے ضوابط علیحدہ مکمل ہو چکے ہین۔ اور بہ احتیاط اوسپر عملدرآمد ہے۔

مال و مجرمین فوجداری کی آمد و رفت بہی اضلاع غیر سے بوساطت اسی محکمے کے ہوتی ہے مصارف تنخواہ اور سائر خرچ مین ([illegible]) صرف ہوئے۔

دار الاخبار

یہہ صیغہ منجملہ صیغہ ہائے قدیم ریاست کے ہے۔ اور تجربہ سے مفصلات وغیرہ ضروری مقامات مین ہرکارونکی موجودگی اور نیز اوسکے اطلاع مفید بہی ثابت ہوئے ہے۔

آخر اگست سنہ ۱۹ء سے صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر خود روزانہ پرچہ سنتے ہین۔ بعض ہرکارونکی تنخواہ مین مناسب ترقی بہی فرمائی ہے۔ کل خرچ ہرکارون کا امسال ([illegible]) پڑا ہے۔

سید علی حیدر سپرنٹنڈنٹ کارخانجات سے ہرکارہ بہی متعلق ہین وہ روزانہ شام کو ضروری اخبار سنکر حسب ضابطہ قلمبند کرنے کے بعد بغرض پیشی بہیجدیا کرتے ہین اور قبل پیشی اجلاس بطور راز یہہ اخبار محفوظ رکہے جاتے ہین۔ بعد پیشی صیغہ ہاے متعلق مین بغرض تحقیق وتکمیل وغیرہ حسب الحکم مرسل ہوتے ہین۔

پولیس

اس سال اپریل ۱۹۰۱ء مین سید ظہور علی سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۶ ماہ کی رخصت حاصل کی اور اقتضای مصالح بہی یہی تہا کہ اونکو رخصت دیدیجاے۔ چنانچہ چندروز منشی تصدق حسین انسپکٹر پولیس و محمد مبارک شاہجہان کوتوال نے بطور قایم مقام کام انجام دیا بالاخر محمد عبدالمجید خان صاحب سابق انسپکٹر پولیس انگریزی بمشاہرہ دو سو روپیہ ماہوار سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست مقرر کیے گئے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی صیغہ کی بہت تفصیلی رپورٹ بہیجی ہے جسکے دیکہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال افسران پولیس ریاست کو شکایت افسران پولیس ملحق الحدود انگریزی کی کم ہے۔

ریاست کے (۲) مقدمے اور (۳) ملزم معرفت پولیس ریاست اور (۱۶) مقدمے (۲۹) ملزم بتوسط پولیس انگریزی گرفتار ہوئے اور یہہ سب مقدمے عدالت ہاے ریاست مین دائر ہو کر فیصل ہوگئے انگریزی اضلاع کی اس ریاست مین (۱۴) مقدمے (۱۹) ملزم بکوشش پولیس ریاست گرفتار ہو کر اضلاع متعلقہ کو بہیجدیے گئے۔

لیکن ریاست مین کوئی مقدمہ افسران انگریزی کی کوشش سے گرفتار نہین ہوا۔

اقوام سیوائی و پسیہ یہان عموماً جرائم پیشہ خیال کیے گئے ہین ان لوگون کا میل و رشتہ داری اضلاع انگریزی مین ہے جس سے باہم دونون جگہ کے بدمعاشونکو امداد ملتی ہے اس سال افسران پولیس ریاست کو انگریزیین بہیجکر ایسے لوگونکی میل و رشتہ داری دریافت کی گئی اور اسی طرح اضلاع انگریزی مین یہان کے بدمعاشون کے حالات سے اطلاع دیگئی ہے۔

تنخواہون مین اس سال معقول ترقی ہوئی ہے۔ صاحب والئی ریزیڈنٹ بہادر مرحوم نے اہالیان پولیس کے خدمات پسندیدہ کو دیکہکر سال حال کے بجٹ مین (مـ ۱۰۰۰۰) کی منظوری زیادہ حاصل کی تہی انسپکٹر۔ کوتوال نائب کوتوال۔ سب انسپکٹر۔ ہیڈ کانسٹبل۔ محرر۔ دفعدار۔ کانسٹبل چوکیدار۔ سب کو مناسب ترقی دی گئی۔

پولیس اسٹیشن سنگین کہیڑہ کو بلحاظ وسط حدود ارضی تہانہ مذکور (عظیم نگر) مین منتقل کیا گیا۔ جہانسے ملازمان پولیس کو اپنی حدود اور رعایا کو اسٹیشن مین پہونچنا بآسانی ممکن ہے۔

اسٹیشن ہائی سوار۔ و بلاسپور کی حدود ارضی مین بہت تفاوت تہا سبب یہ کہ بہت سی ندی نالی اور بعد مسافت اسقدر تہا کہ ایک اسٹیشن پولیس جدید قائم کرنی کی ضرورت پیش آئی چنانچہ موضع (ملک خانم) مین ایک

اسٹیشن جدید قائم کیا گیا۔

حوالی شہر کا پولیس گذشتہ رپوٹ کی طیاری تک بسبب عدم طیاری مکان جدید عارضی طور پر راجیت پورہ میں مقیم تھا اب ایک خوشنما عمارت کنارہ شہر بریلی دروازہ کے قریب بطور لین کے تیار ہو گئی جسمین یہہ پولیس آسائش کیساتھہ مقیم ہے اور تمام خدمات ملٹری پولیس بجا لاتا ہے عبد المجید خان صاحب سپرنڈنٹ پولیس نے چونکہ تہوڑے زمانہ سے کام لیا ہے اسلئی ابہی وہ عہدہ داران پولیس کی بابت کوئی ٹہیک رائے قائم کرنے سے عذر کرتے ہین۔

کوتوالی

سنگین مقدمات مین کامیابی کم ہے۔ پولیس کی کوشش سے (الہا ۔۔۔) کا مال مالِ مسروقہ سے (لعہ ۔۔۔) کا مال اتفاقیہ دستیاب ہوا۔

مقدمہ سرکار بمدعی بنام مرتضیٰ خان ملزم روپوش جو مدت سے زیر تلاش تہا بکوشش صاحب سپرنڈنٹ پولیس حال بتوسط مبارک شاہ خان کوتوال شہر ملزم گرفتار ہوا۔

(۳۷۹) مقدمات کی رپوٹ ہوئی منجملہ اون کے (۳۱۷) مین تفتیش کی گئی اور (۲۵۶) گرفتار ہوئے جسکا اوسط فیصدی (۶۱) ہے (۱۹۹) کو سزا ہو گئی جسکا اوسط فیصدی (۴۸) ہے (۴۰) رہا ہوئے اور منجملہ (۵۵۷) ملزم مشتبہ کی (۴۱۰) گرفتار ہوئے (۱۳۱۳) ملزم سزایاب ہو گئی جسکا اوسط

فیصدی (۶۲) بہت اچھا ہے (۶۰) ملزم رہا ہوئے اور (۲۷) آدمی آخر سال زیر تجویز رہے۔

تھانہ بلاسپور

اس اسٹیشن مین (۱۸۱) مقدمونکی رپوٹ ہوکر (۱۵۱) کی تحقیقات ہوئی (۳۷) گرفتار ہوئے جسکی اوسط فیصدی (۴۹) ہے منجملہ (۳۷) کی (۵۲) سزایاب جسکا اوسط فیصدی (۷۰) ہے (۱۹) مقدمے رہا ہوئے (۳) مقدمے آخر سال زیر تجویز رہے مقدمات سنگین مین گرفتاری کم اور جو گرفتار ہوئے اون مین رہائی زیادہ ہے اسلئے نور گل خان سب انسپکٹر کی کارروائی کچھہ پسندیدہ نہین ہے

شوار

یہان (۱۹۹) مقدمونکی رپوٹ ہوئی اور بعد تفتیش (۳۲) مقدمے گرفتار ہوئے جسکی اوسط فیصدی (۲۲) ہے (۳۸) مین سزا ہوئے جسکی اوسط فیصدی (۵۸) ہے (۳) رہا ہوئے ایک مقدمہ زیر تجویز ہے۔

اس اسٹیشن کی کارروائی بالعموم خراب ہے کیونکہ سنگین مقدمات مین بالکل کامیابی نہین ہوئی۔

قسم دوم کے مقدمات مین فی الجملہ کامیابی ہے لیکن مقابلہ اوسط

لائق لحاظ نہین۔

امداد الحسن خان سب انسپکٹر اس اسٹیشن مین جدید مامور ہوے ہین۔

ملک

اس پولیس اسٹیشن مین (۲۵۳) کی رپوٹ ہوئے منجملہ ان کے (۱۷۰) کی تفتیش ہوی (۹۲) گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۵۴) ہے منجملہ (۹۲) کی (۷۰) مین سزا ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۷۶) ہے (۱۷) مقدمے رہا ہوے (۵) زیر تجویز رہے۔

سید تفضل حسین سب انسپکٹر کی کارروائی بلحاظ سزایابی و گرفتاری مقدمات سنگین اچھی ہے البتہ باعتبار مال بازیافت ناقص ہے اس سال عدول حکمی مین سید تفضل حسین کو ایک سال تک ۵ روپیہ تنزل کی سزا دیگئی ہے آیندہ اگر اچھی کارگذاری ہوئی تو وہ پھر اپنے درجہ پر واپس جائینگی۔

شاہ آباد

اس اسٹیشن مین (۳۷۹) مقدمات کی اطلاع ہوئی جنمین (۲۱۰) کی تحقیقات عمل مین آئے اور (۱۳۷) گرفتار ہوے جسکا اوسط فیصدی (۶۵) ہے (۱۳۶) مقدمون مین سزا ہوئی ایک زیر تجویز ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محمد رضا خان سب انسپکٹر شاہ آباد کی تعریف

لکھتے ہیں کہ اونکی کارروائی ریاست ہین اول نمبر کی ہے۔

عظیم نگر

اس اسٹیشن ہین (۱۶۲) مقدمات کی اطلاع ہوئی (۱۲۵) ہین تحقیقات ہوئی منجملہ (۱۲۵) مقدمات تحقیقات شدہ کے (۴۹) مقدمے گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۳۹) ہی منجملہ (۴۹) مقدمات گرفتار شدہ کے (۳۵) ہین سزا ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۷۹) ہی (۱۲) رہا ہوئی (۲) مقدمے زیر تجویز ہین۔

پٹوا پیٹے

اس پولیس اسٹیشن ہین (۷۶) مقدمات کی اطلاع ہوی جنمین سے (۶۰) مین تفتیش کی گئی اور (۳۲) مقدمات گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدے (۵۳) ہے۔

(۲۶) سزایاب جسکی اوسط فیصدی (۸۱) ہے اور (۴) رہا ہوے (۲) زیر تجویز ہین سراغ رسانی پولیس سے صرف دو مقدمے کامیاب ہوے اور (۱/۲) کا مال ملا یہ کارروائی اچھی نہین ہے۔

ٹانڈہ

اس اسٹیشن پولیس مین (۱۱۲) مقدمے کی اطلاع ہوئی (۹۵) مین تفتیش کی گئی منجملہ (۹۵) مقدمات تفتیش شدہ کی (۴۲) گرفتار ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۴۴) ہے (۳۰) مقدمے سزایاب ہوئی جسکی اوسط فیصدی بمقابلہ مقدمات گرفتار شدہ کے (۷۱) ہے (۹) رہا ہوئی (۳) زیر تجویز ہین—

بسکھری

اس پولیس اسٹیشن مین (۱۸۷) مقدمات کی رپوٹ ہوئی (۱۲۶) مین تفتیش کی گئی—

منجملہ (۱۲۶) مقدمات تفتیش شدہ کے (۶۱) گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۴۸) ہے (۴۰) کو سزا ہوی جسکی اوسط فیصدی (۶۶) ہے (۱۶) رہا ہوے (۵) زیر تجویز ہین—

حوالی شہر

اس پولیس اسٹیشن مین (۱۳۰) مقدمات کی اطلاع ہوی (۱۰۹) مین تفتیش کی گئی منجملہ (۱۰۹) مقدمات تفتیش شدہ کے (۶۷) مقدمات گرفتار ہوے جسکی اوسط فیصدی (۶۰) ہے اور منجملہ (۶۷)

مقدمات گرفتار شدہ کے (۵۵) مین سزا ہوئی جسکی اوسط فیصدی (۸۲) ہے (۳) مقدمے باقی رہے (۹) رہا ہوئے —

ملک خانم

اس پولیس اسٹیشن مین (۵۷) مقدمہ کی اطلاع ہوکر (۵۴) مین تفتیش ہوئے اور منجملہ (۵۴) مقدمات تفتیش شدہ کے (۳۰) گرفتار ہوئے جس کا اوسط فیصدی (۵۵) ہے منجملہ (۳۰) مقدمات گرفتار شدہ کے (۲۵) سزایاب ہوئے جسکی اوسط فیصدی (۸۳) ہے (۴) مقدمہ رہا - ایک زیر تجویز ہے —

مقدمہ قتل صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم جو نہایت سنگین ہے اوسکی تحقیقات و ترتیب پیش ہے گورنمنٹ نے خاص پولیس افسر بہی امداد تحقیقات کے واسطے بہیجے ۔ ۳ معاملے قتل کے اس سال واقع ہوئے ایک مین ثبوت جرم ہوگیا اور دو زیر تجویز عدالت ہین —

۶ مقدمہ قتل انسان مستلزم السزا کے واقع ہوئے جنمین سے ۵ مین گرفتاری ملزمان عمل مین آئے ۳ مقدمون مین ثبوت جرم ہوگیا اور دو زیر تجویز ہین —

ایک اور مقدمہ ایک طفل نا بالغ بہگا لیجانیکا واقع ہوا جسمین کونسلی

دلایا ہا روپیہ کا انعام مجرم کے گرفتاری کیلیے مشتہر کیا ابتک اوس لڑکے کا پتا نہین چلا لیکن نیاز بہادر خان اصل ملزم حیدرآباد دکن مین گرفتار ہوگیا۔

مرتضیٰ خان مجرم جسکی قبضہ مین ([illegible]) روپیہ کا زیور محلات کا پایا گیا تھا اور مجرم مفرور رہتا مرادآباد سے بحالت روپوشی گرفتار ہوگیا یہہ مقدمہ اب عدالت مین جانیوالا ہے۔

نقشہ جات نمبر (۳۳ و ۳۴) سے مصارف تنخواہ وکارروائی پولیس معلوم ہوتی ہے۔

اوقاف

گذشتہ رپورٹ مین اوقاف کی مفصل سرخی درج ہے۔

ریاست مین اوقاف صرف پانچ ہین جنکی مجموعی آمدنی اس سال ([illegible]) ہوئی۔

۱۔ وقف نواب جنت آرامگاہ۔

۲۔ وقف بہو بیگم۔

۳۔ وقف سکندر زمانی بیگم۔

۴۔ وقف نواب خلد آشیان۔

۵ - وقف نواب عرش آشیان -

مصارف محتاج خانہ نواب عرش آشیان کے وقف سے اور مخارج اعراس اولیا و سالانہ اہل عرب و مشائخ و علما ئے شہر و بیرو نجات و تنخواہ ملازمان اوقاف بھی اوقاف سے ادا کئے جاتی ہین - ان سب مخارج کا مجموعہ ([illegible]) ہے -

اہل عرب کو گذشتہ سال سالانہ بہیجد یا گیا تھا اس سال کوئی کارروائی نہین ہوئی ہے -

مرمت مساجد و زیارات شہر و پرگنات مین ([illegible]) کی رقم صرف مین پڑی ہے -

اوقاف سے جس قسم کے مصارف ادا کیے جاتے ہین یہہ ظاہر ہے کہ وہ واقفین مرحوم کے اغراض پورا کرنے کے لیے کافی ہین - حسابات اوقاف علیحدہ مرتب ہوتے ہین -

امن و امان

اختیارات حکام دیوانی۔ فوجداری بدستور ہین چونکہ صاحب مجسٹریٹ سے
نگرانی جیل۔ صفائی۔ میونسپلٹی۔ محتاج خانہ۔ سوا عدالتی کامون کے
متعلق ہے لہذا بنظر کثرت کار و توسیع ابواب دادرسی اس سال
دو عدالتین درجۂ دوم و سوم کے بمنظوری کونسل آف ریجنسی شہر مین جدید
قائم ہوئین ہین۔

ایک ملقب بہ اسسٹنٹ مجسٹریٹ جسکو اختیارات درجۂ دوم ہین یہان مقدمات
مفوضۂ صاحب مجسٹریٹ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ کوئی دعوے ابتدائی یا
متفرقہ بذریعہ چالان براہ راست دائر نہین ہوتا۔ مرافعہ اس عدالت کا
بھی مرافعۂ اولے مین دائر ہوتا ہے۔

دوسری عدالت بنچ مجسٹریٹی جسمین بعض عمائد و اکابر شہر۔ و معزز
خاندانی منتخب کرکے ممبر قرار دیئے گئے۔ جنکی تعداد اور اسماء
حسب ذیل ہین۔

اس عدالت کو اختیارات درجۂ سوم دیئے گئے ہین یہان بھی
مثل عدالت سابق الذکر مقدمات مفوضۂ صاحب مجسٹریٹ کا فیصلہ

ہوتا ہے۔

مرافعہ اس عدالت کا صاحب مجسٹریٹ کے یہان دائر ہوتا ہے۔
اصلاح کارہای عدالت کی طرف بہت توجہ مبذول ہے۔ وقتاً فوقتاً
ہدایات ضروری جاری ہوتے ہین اور بعض فیصلے بھی نظیراً آگہی و اطلاع
کے لیئے بذریعہ گزٹ سرکاری شائع کیئے جاتے ہین۔

وکلاء کے واسطے اسی سال ایک مکمل ضابطہ جسمین اون کے قواعد امتحان اور
تعداد و مراتب وغیرہ منضبط کردیئے گئے ہین کونسل آف ریجنسی کی منظوری سے
شائع ہوا

طلبانہ کی شرح تمام ریاست مین مختلف تھی صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے
ایک ضابطہ طلبانہ کے متعلق بھی جاری کیا جس سے عام آسانی
وسہولت ہوگئی۔

مفتی صاحبان مرافعہ و دیوانی و فوجداری کو ترقی مناسب اس
سال دیگئی۔ عدالتون کے عمال مین بھی صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے
ردوبدل مناسب کرکے اون کے مراتب و تنخواہین متعین کردین۔
اس عمل سے تنخواہون مین کچھ بیشی اور تعداد مین کچھ کمی ہوگئی۔

عدالت خفیفہ کا کام محمد عطاء اللہ خانصاحب نائب جرنیل سابق کے
سپرد ہوگیا۔

اسمائی آنریری مجسٹریٹ صاحبان

صاحبزادہ محمد اشفاق حسین خان - صاحبزادہ یوسف حسین خان

محمد محمود علیخان سابق رسالدار - محمد نبی خان مستاجر

حافظ مستقیم مستاجر - لالہ گوپال داس گماشتہ خزانچی -

حافظ نواب حسین مستاجر - چوہدری بلدیو داس مستاجر -

معز اللہ خان مستاجر - محمد حشمت علیخان رسالدار سابق -

پنڈت بدریچند -

فوجداری

نقشہ نمبر (۵) سے ظاہر ہے کہ عدالت دورہ مین (۴۷) مقدمہ قابل تجویز تھے جنمین سے (۳۹) کا فیصلہ ہوا (۸) باقی رہے عدالت فوجداری مین (۸۵۸) مقدمہ تجویز طلب تھے از انجملہ (۸۳۳) فیصل اور (۲۵) باقی رہے -

اجلاس صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور صاحبان آنریری مجسٹریٹ مین (۳۷۵) و (۱۳۹) مقدمہ قابل تجویز اور (۳۴۹) و (۱۳۵) فیصل (۲۶) و (۴) باقی رہے -

مفصلات مین - تحصیل شاہ آباد - وحضور تحصیل - و ملک مین کوئی مقدمہ
فیصلہ طلب باقی نہین رہا -
بلاسپور - وٹانڈہ مین ایک ایک - اور شوار مین دو مقدمہ تجویز
طلب رہے -
تفصیل سنر انقشہ نمبر (۶) سے ظاہر ہے -

مرافعہ فوجداری

صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم کے مرافعہ مین (۷) مقدمہ صاحب مجسٹریٹ
کے یہان دائر اور فیصل ہوگئے -
حکام فوجداری شہر ومفصلات کا مرافعہ اویلے (۲۱۶) مقدمے کا
دائر ہوا جنمین (۱۱) بقایا سے سابق شامل تھے منجملہ اسکے (۱۹۳)
فیصل (۲۳) باقی رہے -
مرافعہ ثانی (جو اجلاس جوڈیشل ممبر بہادر مین دائر ہوتا ہے) (۶۲)
مقدمون کا دائر ہوا جسمین سے (۶۱) فیصل فقط ایک باقی رہا -
نقشہ نمبر (۷) متعلق مقدمات مرافعہ فوجداری ہے -

دیوانی

عدالت مرافعہ مین مقدمات ابتدائی دیوانی بالیت زائد از دہ ہزار کے (۱۸) مقدمے مع بقایا قابل تجویز تھے جنمین سے (۱۱) فیصل اور (۷) باقی رہے۔

عدالت دیوانی شہر مین منجملہ (۶۰۲) مقدمات مع بقایا کے (۵۷۹) فیصل اور (۲۳) باقی رہے۔

عدالت خفیفہ نے منجملہ (۱۰۷۷) مقدمات متدائرہ حال کے (۱۰۷۵) کا فیصلہ کیا (۲) باقی چہوڑے۔

منصفیہا کے تحصیلات مین شاہ آباد و ملک نے کوئی مقدمہ باقی نہین چہوڑا۔

البتہ حضور تحصیل مین (۱۱) بلاسپور مین (ایک) سوار مین (۲) ٹانڈہ مین (ایک) باقی رہا۔

تفصیلی حالت نقشہ نمبر (۸) سے واضح ہے۔

کارروائی اجرائے ڈگری متعلق ہر عدالت نقشہ نمبر (۹) سے ظاہر ہوتی ہے۔

مرافعہ دیوانی

سے بیر منصفی سوار ہین (۳) مقدمہ مجوزہ جو نیر منصف ٹانڈہ کا مرافعہ دائر ہوا جنمین ایک فیصل ایک باقی رہا۔

عدالت مرافعہ اوپلے مین منجملہ مقدمات مجوزہ دیوانی شہر و تحصیلات کے (۲۹۵) کا مع بقایا مرافعہ پیش ہوا جنمین (۲۰۵) فیصل اور (۹۰) باقی رہے۔

مقدمات مجوزہ مرافعہ اوپلے و عدالت خفیفہ کا مرافعہ اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مین (۱۳۵) مقدمو نکا مع بقایا دائر ہو کر (۱۲۹) کا فیصلہ ہوا۔ صرف (۶) باقی رہے۔

نقشہ نمبر (۱۰) سے تفصیل فیصلہ مقدمات مرافعہ کے معلوم ہوتی ہے۔

رجسٹری

رجسٹری کی آمدنی اس سال ([illegible]) ہوی۔ گذشتہ سال تعداد آمدنی ([illegible]) تھی اور خرچ سال حال ([illegible]) ہے گذشتہ سال مخارج کی تعداد ([illegible]) تھی اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ بہ نسبت سال گذشتہ آمدنی مین ([illegible]) کی زیادتی اور خرچ مین

(۱/۱۱ ۵ ۹۱/۲) کی کمی ہے۔

اس سال اسقدر تغیر انتظام مین ہوا ہے کہ بسبب قرب حضور تحصیل کے وہان سے رجسٹری کا کام لیکر صدر رجسٹرار کے تفویض کر دیا گیا ہے تاکہ حضور تحصیل مین کچھ تخفیف کام مین بھی ہوجاوے۔

مولوی محمد وسیم الدین صاحب بدستور صدر رجسٹرار ہین۔ اور مہتمم مطبع سرکاری کا بھی تعلق اون سے ہے اوسکی تنخواہ وہ علاوہ پاتے ہین۔

نقشہ نمبر (۱۱) مین جس سے تفصیلی حالات کل ریاست کے دفتر رجسٹری کے معلوم ہوسکینگے۔

جیل

اس سال کے کل قیدیونکی تعداد (۹۵۸) ہے۔ جسمین (۹۳۴) مرد اور (۲۴) عورتین ہین جنکے مراتب عمر کی تفصیل یہ ہے۔

۱۶ سال سے کم	۱۶ سال سے ۵۰ سال تک	۵۰ سال سے زائد	کل
۳۲	۸۸۸	۳۸	۹۵۸

اور باعتبار مذہب۔	مسلمان	ہندو	کل
	۵۱۲	۴۴۶	۹۵۸

ان (۹۵۸) قیدیون مین (۱۵۵) سزایافتہ سابق تھے اور باعتبار پیشہ کے حسب تصریح ذیل ۔

ملازمان سرکاری ۔	ملازمان غیر سرکاری ۔	تاجر ۔	کاشتکار
۴۸	۱۳۶	۱۶	۴۵۴

پیشہ ور ۔

۳۰۴

نقشہ نمبر (۱۲) بتا رہا ہے کہ ختم ستمبر پر قیدیونکی تعداد (۴۳۳) تھی جنمین (۹) دائم الحبس (۲۲) ہفت سالہ بقیہ اس سے کم میعاد کے ہین ۔

حوالاتیونکی تعداد سال حال مین (۱۲۴۳) تک پہونچی ۔ آخر ستمبر ۱۸۹۱ء مین صرف (۳۲) حوالاتی تھے جسمین (۱۸) ہندو (۱۴) مسلمان ہین ۔

قیدیونکی تندرستی اچھی رہی صرف (۱۰) قیدی اور (۲) حوالاتی معمولی امراض سے مرے وبائی مرض کوئی نہین ہوا ۔

شفاخانہ ہاے انگریزی و ہندوستانی دونو جیل مین قایم ہین ۔ ڈاکٹر طبیب ۔ دواساز ۔ جیل کے اوقات حاضری زیادہ وسعت کے ساتھہ رکھی گئی ہین ۔

مریض قیدی علیحدہ بارگ مین رکہے جاتے ہین اون کے لیئے دوا - اور
غذا کا انتظام حسب رائے معالج خاص طور پر ہوتا ہے - بیمارونکی نگرانی مین بہت
اہتمام ملحوظ رہتا ہے - تخفیف نیک چلنی کا قاعدہ بہت احتیاط کیساتھ
جاری ہے - اس سال (۳۳) مرد اور ایک عورت کل (۳۴)
آدمیون نے تخفیف حاصل کی یہہ تخفیف خاص تحقیقات کے بعد عطا
ہوتی ہے - قیدیونکو اس قاعدہ سے ترغیب نیک چلنی پیدا
ہوچلی ہے - صنعت و دستکاری کی ترقی آمدنی کی ترقی سے ظاہر ہے
نہایت عمدہ قالین - ڈیرے - بنچ - میز - کرسی - مونڈھے - سفری بیگ
اور دیگر سامان بہی اعلیٰ درجہ کا جیل مین تیار ہونے لگا ہے - خیال
کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صنعت و دستکاری کا صرف یہی فائدہ
نہین ہے کہ جیل کی آمدنی بڑہے بلکہ بڑا فائدہ اس سے یہہ ہے کہ جیل سے
نکلنے کے بعد مختلف پیشون اور ہنرون کا سیکہ جانا قیدیون سے
بدمعاشی کو چہوڑائیگا اور باہم اتفاق سے ملک مین مختلف قسم کے کارخانے
قائم ہوجائینگے -

جیل مین اس سال مال خام ([illegible]) کا خرید کیا گیا - جسمین سے
([illegible]) کا مال خرچ ہوا - سال حال کے تیار شدہ مال کی قیمت
([illegible]) جیلر صاحب نے لکہی ہے -

سررشتۂ تعلیم

تعداد مدارس و مدرسین و طلبا نقشہ ہائی نمبر (۱۵) و (۱۶) سے ظاہر ہے۔

خرچ سال حال کا مجموعہ (۱۲۴ ۔ ۔) ہے۔

شہر کی بابت (۱۲۴ ۔ ۔) اور مفصلات مین (۔ ۔) —

مدرسۂ عالیہ

عربی کی کوئی یونیورسٹی باعتبار علوم نقلیہ و عقلیہ تمام ہندوستان مین اس مدرسہ کی برابر نہین ہے دور دور سے طلبا بعد قطع منازل بعیدہ آتے ہین اور بعد فراغ واپس جاتے ہین۔

ایک معتبر فاضل مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب مدرس اعلےٰ ہین جنکی حسن انتظام سے مدرسہ کو ترقی ہے۔ اختیارات پرنسپل ہی مولویصاحب کو دیئے گئے ہین۔

سالانہ امتحان مین طلبا کی کامیابی دیکھتی خوبی تعلیم و انتظام سے انکار نہین ہوسکتا۔

امتحان حسب ضوابط معینہ مثل قواعد مروجہ مدارس انگریزی ہوتا ہے

طلبار کو وظائف بھی دیئے جاتے ہین۔

بماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۳ھ بہ نگرانی قاضی محمد زکی الدین احمد صاحب اسسٹنٹ و منشی محمد احمد صاحب سررشتہ دار محکمہ صدر عالیہ امتحان تحریری ہوا۔

مولوی محمد لطف اللہ صاحب متوطن علیگڈہ و مولوی محمد شبلی صاحب پروفیسر مدرسۃ العلوم علیگڈہ ممتحن تھے۔

مولوی ظہور الحق صاحب نے امتحان تقریری لیا تھا۔ یہہ پہلا سال تھا جسمین امتحان تحریری لیا گیا (یہہ امر معلوم ہے کہ عربی کے طلبار عموماً امتحان تحریری کے عادی نہین ہوتے ہین) منجملہ طلبا شریک امتحان کے (۶۹) نے مختلف فنون مین اور (۶۶) طلبا نے جملہ فنون مین جسمین اون کا امتحان لیا گیا کامیابی حاصل کی۔

مدرسہ رکن عالیہ

یہہ مدرسہ بطور شاخ مدرسۂ عالیہ کے تھوڑے دن ہوئے قائم ہوا ہے۔

ابتدائی درجہ کی تعلیم کم سن طلبار کی اس مدرسہ مین ہو کر مدرسۂ عالیہ مین نوبت داخلہ پہونچتی ہے۔

(۳۰) طالب علم اس مدرسہ مین مختلف علوم کی تعلیم پاتے ہین۔
آخر سال اس مدرسہ مین ایک مدرس بڑہ کر درجۂ مڈل اُردو قائم
ہوا ہے۔

مدرسۂ تحوثیہ

اس مدرسہ مین قرآن شریف کی تعلیم اور خط کی مشق ہوتی ہے طلبار کی
تعداد (۶۴) ہے۔
اس مدرسہ مین سے (۷) حافظ ہوکر علیحدہ کیے گئے اور بجائی
اون کے دوسرے محنتی طلبار کا وظیفہ مقرر ہوا۔

مدرسۂ نسوان

سال گذشتہ مین یہان (۴) مدرسے تھے۔ اس سال ایک مدرسہ اور
بڑہا۔
ان مدارس مین علاوہ تعلیم علمی کی دستکاری وغیرہ بہی شامل ہے۔
لڑکیون کو وظیفہ بہی ملتا ہے تعلیم مین ترقی ہے۔
بنگرانی مسز فلپس یہہ مدارس ہین۔ سالانہ و ماہانہ امتحان باقاعدہ ہوتا ہے۔
میمصاحبہ کو ان مدارس کی ترقی کی جانب خاص توجہ ہے۔

مدارس مفصلات

سالگذشتہ تک مفصلات مین (۷۱) مدرسے تھے۔ اس سال (۱۴) مدرسے جدید قایم ہوے۔ اور (۱۰) بوجہہ قریب ہونے دیگر مدرسہ جات اور کمی طلباء کے توڑ دیے گئے۔

باشندگان دیہات کو چندہ دینے مین بہت عذرات ہین۔ اسوجہہ سے تعداد مین فی الجملہ کمی ہے۔

مکاتب شہر

سالگذشتہ مین مکاتب شہر کی تعداد (۹) تھی۔ اسسال (۵) مکتب جدید قایم ہوے اور (۲) شکست۔ ان مکاتب سے طلباء کم سن کو جو اپنی مکانات یا قرب مین پڑہنیکے خواہشمند اور عادی ہین زیادہ تر نفع ہے۔

مدرسۂ انگریزی

سال حالمین منشی سراج الدین ہیڈ ماسٹر کی کوشش سے اس مدرسے نے بہی ترقی کی ہے (۲۳۷) طالب علم اور (۱۵) مدرس

مشاہرہ یاب (۱۰۵ معہ) اور (۸) طلبار وظیفہ خوار (۹ معہ) ماہوار کے ہین۔

امتحان سالانہ مین منجملہ (۱۳۷) طلبا شریک کے (۱۲۶) نے کامیابی حاصل کی۔

دو طالب علم بنودی لعل و محمد میان تعلیم یافتہ مڈل کلاس شریک امتحان مڈل الہ آباد یونیورسٹی ہوے۔

بنودی لعل طالب علم اول ڈویژن مین پاس ہوا۔ اور تمام ممالک مغربی و شمالی مین نمبر (۹) پر رہا۔

دوسرا طالب علم محمد میان تھرڈ ڈویژن مین پاس ہوا۔ بلحاظ نتائج مڈل مدارس گورنمنٹ یہہ مدرسہ تمام ممالک مغربی و شمالی مین اول رہا۔

ایک طالب علم راج کشور امتحان داخلہ انجینرنگ روڑکی کالج مین کامیاب ہوا کہ اب روڑکی مین تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

طلبا کی تعداد مین اسسال بمقابلہ گذشتہ (۶۳) کی زیادتی ہے۔

اسی سال (۴) مدرس مشاہرہ دار (للعہ) ماہانہ کے بھی بڑہائی گئے ہین یہہ دلیل ہے کہ اب انگریزی تعلیم کی ضرورت اور خیال باشندگان رامپور کو پیدا ہو چلا ہے۔

شفاخانہ

اس سال جملہ شفاخانون مین ([illegible]) آدمیون کا علاج ہوا۔ جنکی کیفیت مفصل نقشہ نمبر (۱۷) سے ظاہر ہے کہ کسقدر نے دوا پائی۔ کتنی مریض صرف علاج کرتے رہے حالت صحت و موت بھی اوس سے ظاہر ہے۔

خدا کے فضل سے کوی مرض وبائی اس سال نہین ہوا۔ چنانچہ ہیچ ڈسپنسری ہاے عارضی قایم کرنے کی ضرورت نہین پیش آئی۔

انتظامی حالت بہتر ہے یونانی و ڈاکٹری دونون طرف توجہ کامل مبذول ہے دوائین وافر اور عمدہ فراہم رہتی ہین صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کو اس صیغہ کی طرف ایک خاص التفات ہے۔

منصرمان شفاخانجات مین کوی تغیر و تبدل نہین ہوا۔

ایک شفاخانہ جدید بمقام سیفنی حسب درخواست رعایا قایم ہوا ہے۔ علاوہ شفاخانہاے مقامی کے ڈاکٹران دورہ بھی برابر علاج و تقسیم ادویہ مین بگشت گرداوری مواضع مصروف رہتی ہین۔

ص، ر شفاخانہ کے واسطے مکان جدید زیر تعمیر ہے۔

گرداور شفاخانجات مئی سنہ ۱۹۱۸ء سے مولوی لیاقت حسین جو پنشنر جیلر تھے

مقرر ہوئے ہین کہ برابر دورہ کرکے ہر شفاخانہ کے حالات کو دیکھتے اور مفید
اصلاحات پیش کرتے ہین۔

اسی سال ادویہ کیواسطے جدید انتظام کر دیا گیا ہے جس سے قبل اختتام موجودہ
دوا کے صدر سے اور دوائین پہنچ جاتی ہین ظروف ادویہ وغیرہ کے
تعداد کافی ہے۔ مفصلات مین بہی بعض مکان شفاخانہ کے جدید تیار
ہوئے ہین جو رپورٹ تعمیرات مین مذکور ہونگے۔

ٹیکا

اس سال ٹیکہ مین بمقابلہ سالہائی گذشتہ بہت ترقی ہوئی۔ ویکسنیٹروں کی
تعداد اور نیز کامیابی دونون مین زیادتی کے۔ چنانچہ ترقی کام کے
صلہ مین سپرنٹنڈنٹ ٹیکی کے سات روپیہ ماہوار اور ایک ویکسینیٹر کا
دو روپیہ ماہوار اضافہ ہوا۔ تفاوت دکہانیکے لئے نقشہ مختصر اسی جگہ درج کیا جاتا ہے

نام سال	تعداد کل کام	تعداد کامیابی	کامیابی بحساب فیصدی
سنہ ۱۹۰۸ و ۰۹ء	۷۸۷۹	۶۰۱۹	۷۶
سنہ ۱۹۰۹ و ۱۰ء	۹۳۰۲	۸۱۷۵	۸۵/۷
تفاوت	۱۴۲۳	۲۱۵۶	۹/۷

اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ بہ نسبت گذشتہ (۱۴۲۳) کی ترقی

تعداد مین اور (۵۶ ۲۱) کی کامیابی مین اور (۷ ک ۹) کامیابی فیصدی مین ترقی ہوئی جس سے امید ہے کہ آئندہ نتیجہ عمدہ پیدا ہوگا۔

تفصیلی حالات نقشہ نمبر (۱۸) سے واضح ہے۔ قاضی زکی الدین احمد صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ اسکام پر توجہ کرتے ہین۔

مینوسپلٹی

مینوسپلٹی مین اس سال کوئی ایسا تغیر نہین ہوا جسکا تذکرہ کیا جاے۔ شہر کی صفائی بہت ترقی پر ہے۔

پرتہ لالٹین اور چوکیدارہ وغیرہ اور کہاد کوڑے وغیرہ کی بکری سے جو آمدنی ہوئی اوسکی تعداد ([illegible]) ہے جسکی تفصیل نقشہ نمبر (۱۹) سے معلوم ہوتی ہے۔

خرچ کی کیفیت نقشہ نمبر (۲۰) سے ظاہر ہے۔

سال گذشتہ جو دو برینچ ڈسپنسری عارضی طور پر مینوسپلٹی سے بسبب کثرت امراض کہولے گئے تہین۔ اس سال بوجہ نہونے امراض وبائی کے اون کا کہولنا ملتوی کیا گیا۔

لالہ نند کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ سکریٹری ہین۔

روشنی کا انتظام بہت عمدہ ہے کثرت سے لالٹینیں کوچہ و بازار میں نصب ہیں صفائی غلاظت کی طرف توجہہ بلیغ ہے لیکن ابھی اس سررشتہ میں بہت اصلاح کی ضرورت ہے جو وقتاً فوقتاً روپیہ کی امداد زیادہ ہونے سے ہوگی۔

کتب خانہ

گذشتہ رپوٹ میں اس کتابخانہ کے سابقہ حالت تفصیل کیساتھہ ذکر کی گئی ہے اس سال مرحوم وائس پریزیڈنٹ بہادر نے ایک کمیٹی علما کی قائم کر کے تمام کتابوں کو فنوار جدا کرادیا اور اونکی فہرست نہایت عمدہ نمونہ پر جیسی کہ روم و مصر کے کتبخانوں میں مروج ہے طیار کرائی۔

فنون کی تقسیم مستند علمار کی راے سے نہایت مکمل اور حاوی طور پر کی گئی تہی۔

کمیٹی علما نے ہر کتاب کو نہایت تنقیح و تدقیق کی نظر سے دیکھا۔

افسوس ہے کہ وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم کو تیاری کے بعد اس تجویز کے لطف حاصل کرنیکا موقع نملا۔

مئی ۱۹۰۱ء میں منشی عبدالرحیم خان سابق مہتمم کتبخانہ نے جو دیرینہ ملازم اس سرکار کے تہے رحلت کی اور تہوڑے زمانہ تک

محمد مہدی سبحان تحویلدار کتب خانہ کو اون کا کام بہی سپرد کیا گیا
اب ۲۰ ستمبر کو (بابو بانکی بہاری لال پاٹہک) کو منصرمی کتب خانہ پر مامور
کیا گیا ہے - جو انگریزی بہی جانتے ہین صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے
اسقدر اور تجویز فرمائی کہ ہر فن مین زبان کے اعتبار سے کتابین بہی
علیحدہ علیحدہ کردی جائین اور فہرست مین بہی علیحدہ علیحدہ ہون -
چنانچہ یہہ کام شروع ہوگیا ہے بسبب فنوار فہرست بنچکنے کے جلد
یہہ کام ہوجائیگا - نیا مکان جو تیار ہوا تہا اوسمین اب کتابین رکہی
جاتی ہین -

اب تک صرف بغرض خشک ہونے مکان کے اور برسات مین کتابون کی
منتقل و تحویل مین دشواری کیوجہہ سے کتابخانہ منتقل نہین ہوا تہا -
یہہ مکان چونکہ اسی غرض سے بنایا گیا ہے اسلئے اسمین خوشنمائی کے
علاوہ گنجائش کافی اور محافظت عمدہ طور سے ہے -

اس سال ۲۵ کتابین انگریزی کی (۱۵۹ [illegible]) کی اور فارسی و اردو
(۹) کتابین ([illegible]) کی جب یا خرید ہوئین - ۴۲ کتابین اردو و فارسی کی
ایسی ہین کہ صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر مرحوم و جوڈیشل ممبر بہادر و
ریونیو ممبر بہادر نے وقتاً فوقتاً کتابخانہ مین بہیجدی ہین -
ختم ستمبر ۱۹۱۰ع پر کل کتابین معہ نسخہا قرآن مجید کے (۱۰۲۹۲) تہین

فہرست اگرچہ تیار ہوچکی ہے لیکن مجموعی بہت تہی جنکی نسبت کمیٹی علما نے
تجویز کیا تہا کہ یہہ جلدین توڑ کر ہر ہر کتاب کی جداگانہ جلد بند ہوالی
جائی وہ توٹ کر از سر نو طیار ہو رہی ہین۔

ملازمان کتب خانہ کی تنخواہون کا خرچ اس سال ([illegible]) پورا
سالانہ خرچ مین [illegible] صرف ہوئے۔

جلد بندی کتب کا خرچ ([illegible]) ہوا خرید جدید ([illegible]) کی
ہے اسکا کل مجموعہ ([illegible]) ہے۔

جلد بندی کے مصارف مین زیادتی کا سبب مجموعون کا توٹنا ہے۔

سابق اس کتب خانہ سے عمائد شہر اور عہدہ داران اسکے استفادہ کے
لئے کوئی قاعدہ مقرر نہ تہا اب باوقات معینہ ہفتہ مین شرائط
عام وخاص اس سے نفع اوٹہا سکتی ہین۔ مکان مین میز کرسی اور
سامان روشنی قرینہ سے آراستہ ہے۔ صحن پیش عمارت بہت صاف
اور دلکش ہے اور کتب خانہ بحیثیت مجموعی ایک عمدہ مقام تفریح کا معلوم
ہوتا ہے۔ زمین پر عمدہ قسم کا منقش سنگین فرش ہے اور در و دیوار
سب نئی انداز کی بیل بوٹون سے جداگانہ بہار دکہاتی ہین۔

رائٹ صاحب بہادر چیف انجینئر نے جو توجہہ اس عمارت پر مبذول
فرمائی ہے وہ نہایت داد اور شکرگذاری کے قابل ہے۔

مطبع

سالگذشتہ کی رپوٹ مین اس کارخانہ کی سرخی تفصیل سے لکھی گئی ہے۔

مولوی محمد وسیم الدین صاحب بدستور منصرم ہین۔

یہہ کارخانہ نہایت کارآمد ہے۔ اسی کارخانہ سے گزٹ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے اوسمین احکام عزل و نصب۔ دستور العمل۔ و اشتہار وغیرہ سندرج ہوتے ہین تمام محکمجات و کارخانونکی نقشہ جات و دیگر گوشوارہ و کتب عمدگی اور صفائی سے اس مطبع مین چھاپے جاتے ہین۔

مطبع پہلے ایک ایسی مکان مین تھا جو ضرورت کے واسطے کافی نہ تہا۔ امسال محکمجات سرکاری کے قریب ایک خاص مکان تیار ہوگیا جسمین کافی گنجائش ہے۔

نقشہ نمبر (۲۱) سے مصارف تنخواہ و تعداد ملازمین دریافت ہونگے

مویشی خانجات

مویشی خانون کا تعلق بدستور صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ سے رہا۔

اس سال موضع سیفنی پرگنہ شاہ آباد کا مویشی خانہ بوجہہ کمی آمدنی کے توڑ دیا گیا۔ آمدنی اچھی رہی۔ خرچ بھی بلحاظ آمدنی مناسب ہے بہت کوشش اسباب میں رہتی ہے کہ جبر و ظلم سے آمدنی مویشیخانجات کے نہ بڑھے بلکہ واقعی یادداشت میں عملدرآمد ہو تفاوت سالگذشتہ سال حسب ذیل ہے۔

نام سال	آمدنی	خرچ	بچت	کیفیت
سنہ ۱۹۰۸ و ۰۹ء	۳/۳۲	۲۹	۲/۶۲	
سنہ ۱۹۰۹ و ۱۰ء	۵/	۱۵/۷۲	۵/۵۲	
بیشی	۱/۹۲	۱۴/۱۰۲	۲/۱۱۲	

تفصیلی حالات آمدنی و خرچ کی نقشہ نمبر (۳۲) سے معلوم ہوتی ہے۔

ختم ستمبر ۱۹۱۰ء میں (۱۴) مویشیخانہ موجود تھے۔ کوئی مویشی خانہ جدید قائم نہیں ہوا

موسم و بارش

سال حال مین جسکی یہہ رپوٹ ہے حسب ذیل بارش ہوئی۔

نمبر شمار	نام مقام	تعداد خط
۱	حضور تحصیل	۴ ٦٠
۲	بلاسپور	۷ ۳٠
۳	سُوار	٦ ۳۲
۴	شاہ آباد	٦ ۴۳
۵	ملک	۵ ۴۷
٦	ٹانڈہ	٦ ۵۹

سب سے زیادہ تحصیل بلاسپور اور سب سے کم شہر مین بارش ہوئی۔
ابتدا بارش کی حالت بہت اچھی تھی جسکے سبب سے بونی دہان وغیرہ
کی طرف اکثر مزارعان نے توجہہ زیادہ کی اور پیداوار بھی اچھا ہوا انکا
وکپاس کی بونی کم ہوئی اور جو ہوئی اوسمین پیداوار کم ہوا۔ لیکن
آخر مین بارش کی کمی ہوئی جس سے چندان نقصان نہین ہوا
نرخ اجناس مین گرانی رہی وبائی امراض سے بفضلہ تعالے امن رہا۔

شاذ و نادر بعض مقامات پر تپ و لرزہ کی بیماری ہوئی لیکن صحت غالب رہی۔

خزانہ

اس ریاست میں دو خزانے ہیں ایک خزانہ کلان۔ دوسرا خزانہ عامرہ۔
خزانہ عامرہ میں بقدر ضرورت روپیہ۔ اشرفی۔ و نوٹ۔ و خوردہ موجود رہتے ہیں۔ جب مقدار ضرورت سے رقم زیادہ ہوجاتی ہے تو خزانہ کلان میں منتقل کر دیجاتی ہے۔

خزانہ کلان کی تین کنجیاں ہیں۔ ایک جناب پریزیڈنٹ صاحب بہادر اور دو صاحبان جوڈیشل و ریونیو ممبر بہادر کے پاس رہتی ہیں۔ اور بغیر موجودگی تینوں صاحبوں کے خزانہ نہیں کہلتا ہے۔ کشاد خزانہ کا حکم خاص جاری ہوتا ہے۔ دیوان صدر و لفٹنٹ متعینہ صدر وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں۔

خزانہ کلان میں سوائے زر نقد اور اشرفی و طلائی خالص کے سال گذشتہ تک ([illegible]) روپیہ کے پرامیسری نوٹ تھے سال حال میں ([illegible]) روپیہ کے اور خرید ہوا ہے اور بعض ادا ہوئے روپیہ سرکاری پرامیسری نوٹ [illegible] گورنمنٹ عالیہ (جسکا تذکرہ [illegible]

([illegible]) روپیہ کے نوٹ واسطے فروخت کے بھیجے گئے ہیں ([illegible])
روپیہ کے نوٹ موجود ہیں جنکا منافع ([illegible]) روپیہ سالانہ ہے۔
([illegible]) اس سال بابت امانت ضمانت کے واپس ہوے۔
قرضہ سرکاری کی تعداد و نیز دیگر اشخاص پر ہے ([illegible]) سے ہے
یہ اقساط وار وصول ہوتا ہے۔ اسکی حسابات علیحدہ زیر نگرانی دیوان صدر
محاسل رہا ہیں۔

تمام حسابات خزانے کے صاحب ممبر مال بہادر کی توجہ سے بہت
صاف اور صحیح ہیں۔

حسابات مدخل ومخارج

ترتیب بجٹ و تیاری کیش بک بہ مطابقت اوارجہ ہمیشہ ہوتی ہے۔
روزانہ حالت آمدنی و خرچ خزانہ کی نہایت صفائی و آسانی سے معلوم
ہوتی رہتی ہے اور بہت صحت سے رقومات کا اندراج ہوتا ہے۔
صاحب ممبر مال بہادر روزانہ کیش بک کا ملاحظہ فرماتے ہیں۔
آمدنی و مصارف سنہ ۱۹۰۹ و ۱۹۱۰ء کی تفصیل نقشہ جات نمبر (۳۳) و (۳۴)
سے معلوم ہوتی ہے۔
مجموعہ آمدنی اس سال ([illegible]) اور خرچ ([illegible]) [illegible]

اصطبل	کچہریات صدر	عجائب خانہ جانوران	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] بی نظیر بشرط ضرورت	مکانات لین فوج	کوٹھی صاحب پریذیڈنٹ بہادر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
فرنیچر کوٹھی صاحب پریذیڈنٹ بہادر	چیک ہوس	میزان	

اس کارروائی کی اطلاع ضابطہ بتوسط نواب صاحب ایجنٹ بہادر گورنمنٹ عالیہ کو بھی بذریعہ ترسیل نقل تجویز اجلاس کامل کردی گئی۔

آڈٹ

گذشتہ سال وعدہ کیا گیا تھا کہ آئندہ رپوٹ مین اس سررشتہ کی اصلاح حسن انتظام کی بابت مفصل تذکرہ کیا جائیگا۔ چنانچہ آخر ۹۰ء مین بابو تلسی رام صاحب ہیڈ کلرک کلکٹری بجنور کی خدمات گورنمنٹ سے ایما صاحب ممبر مال بہادر نے مستعار مانگے۔

ختم اکتوبر ۹۰ء مین بابو تلسی رام صاحب نے آکر کام لیا۔ ابتدائی کوشش بابو صاحب کی نسبت درستی قواعد و انتظام عملہ تھے چنانچہ دسمبر مین قواعد آڈٹ بشرح و بسط منضبط ہوگئے جو کونسل سے بعد اصلاح ضروری اور نیز بعد مشورہ صاحب ایجنٹ بہادر شائع

کہی گئے۔

بابو صاحب نے جو طریقہ جانچ اپنے عملہ کو سکھلایا ہے اوسپر عملدرآمد ہونیسے بہ نسبت سابق اب جانچ کا کام عمدہ طور پر ہوتا ہے۔

سررشتہ واصلباقی کے قواعد بھی مع نمونہ ہا گوشوارہ و توزیع وغیرہ بابو صاحب نے مکمل کئے۔

اسی سال افسر آڈٹ نے تمام تحصیلات و کارخانجات کے حسابی کام کو دیکھا اور بہت سی اصلاحات مفید تجویز کئے جنسی کام مین سہولت جانچ مین آسانی پیدا ہو گئی۔

اب کوئی مد آمدنی و خرچ کی ایسی نہین ہے جسکی آمدنی و خرچ کا حساب نامکمل یا جانچ ناممکن ہو سیاہہ و ضمیمہ جات سیاہہ اور بل ہفتہ اور نقشہ جمع خرچ خزانہ ماہواری وغیرہ کے جدید نمونہ تجویز ہو گئے۔

سررشتہ بخشیگری کیواسطے دستور العمل مکمل ہو چکا تھا لیکن تھوڑی سی اصلاح اوسمین بھی کی گئی۔ امانت کی پرانی رقوم بالکل صاف ہو گئے تقسیم زر معاوضہ اور قواعد کورٹ وارڈس اور حسابات فرق آبیرہ و اخراج۔ منافع مسکرات۔ وتیاری بجٹ مین بابو صاحب نے

[illegible] دی۔

کوئی بھی کسر باقی رہا ہو۔ اور سررشتہ نیلام۔ اور کورٹ آف وارڈس مین

بابو صاحب کی نگرانی سے خفیف سا تغلب برآمد ہوا جسکا تدارک ہوگیا اور
کچھہ نقصان سرکاری نہین ہونے پایا۔
حسابات خزانہ۔ وبخشیگری۔ ودفتر واصلباقی نویس کو
بابو صاحب اکثر دیکھتے ہین۔
نقشہ نمبر (۲۵) سے مصارف تنخواہ ماہوار سالانہ سرشتہ آڈٹ کے
معلوم ہوتے ہین۔

محکمۂ صدر

اسی محکمہ سے تمام ممبران کونسل کے احکام کا نفاذ واجرا ہوتا ہے۔
اسکی ساتہہ ایک بڑا محافظ خانہ بہی ہے خزانہ وآڈٹ وغیرہ بہی
اسی مین شامل ہین۔ تعلق اس محکمہ کے نظم ونسق کا اجلاس صاحب
ممبر مال بہادر سے ہے۔
معاملات مالگزاری ومستاجری وغیرہ زیادہ وپیش آتے ہین۔
منشی محمد احمد صاحب سرشتہ دار صدر بدستور سابق بطور
سپرنٹنڈنٹ مامور ہین۔
تفصیل حالت دوران والفصال مقدمات نقشہ نمبر (۲۶)
بتا رہا ہے۔

ترتیب و تہذیب کاغذات و استمثال و طریقہ کیفیات و اجرائی احکام کی
بابت آخر سال مین صاحب ممبر مال بہادر نے ایک جامع دستور العمل جاری
کیا ہے جسکا نفاذ یکم اکتوبر ۱۹۱۸ء سے ہوگا۔ اسی لیئے اوسکا تفصیلی تذکرہ
آیندہ سال کی رپورٹ پر محول رکھا جاتا ہے۔

عمال صدر کی نشست کیلیئے ایک بڑا کمرہ اسی سال تیار ہوا ہے اور ابھی
سلسلۂ تعمیر محکمجات مین جاری ہے۔

اس سال تحصیلداران حضور تحصیل و بلاسپور کا تبادلہ
عمل مین آیا۔

تحصیلدارون کے اختیارات مین کوئی ترمیم نہین ہوئی۔

نقشۂ ذیل سے تفصیلی حالت واضح ہے۔

مردم شماری مین سب تحصیلداران نے اچھی کوشش کی۔
عملہ تحصیلات مین کوئی تغیر قابل تذکرہ نہین ہوا۔
صاحب ممبر مال بہادر کی توجہ سے ہمیشہ مفید اصلاحات جاری ہوتے رہتے ہین۔
اور ایام سرما دورے کے ملاحظے سے حکام تحصیل و رعایا کو معتد بہ نفع پہونچتا ہے
ادخال کاغذات ہفتگانہ کی حالت اچھی ہے رفاہ عام کی غرض سے چاہات پختہ
آبپاشی و آبنوشی کے لیئے مختلف مقامات پر تحصیلات مین تیار کرائی گئے
تحصیل شاہ آباد مین ایک تالاب جو بیکار پڑا ہوا تھا اور غلیظ رہتا تھا
اوسکو بھی فی الجملہ وسیع کر کے درست کیا گیا کہ آبپاشی زراعت اور

ہوتی ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد چاہ	کیفیت
۱	حضور تحصیل	۴	
۲	شاہ آباد	۴	
۳	بلاسپور	یک	
۴	ملک	دو	
۵	سوار	یک	
۶	سب تحصیل ٹانڈہ	+	

منتفرق سڑکونپر بہت سے درخت سایہ دار نصب کیے گئے جنکی تفصیل خالی از طوالت نہین ہے۔

نصب باغات جدید کے لیے بہت زمین رعایا کو کونسل عالیہ نے عطا کی تاکہ باغات بکثرت تیار ہو جائین اسلیے کہ تحقیقات سے بارش کیواسطے درختونکی کثرت مفید معلوم ہوتی ہے۔

حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ
[illegible] گز پختہ	[illegible] گز پختہ	[illegible] گز پختہ	[illegible] گز پختہ	[illegible] گز پختہ	[illegible] گز پختہ

تحصیلات ملک و شاہ آباد مین کئی جدید باغ سرکاری اہتمام سے بھی نصب ہوے جنکی پرداخت توجہ کے ساتھہ ہو رہی ہے۔

تحصیل ملک مین رام سہا زمیندار محمد پور کے فاتر العقل ہو جانے سے محض اوسکی پرورش ملحوظ ہو کر بالتواے مطالبہ سرکاری جو واجب الادا تھا اوسکی جائداد کا انتظام بطور (کورٹ) عمل مین آیا کونسل نے اسکی جائداد سے اوسکا گذارا بھی مقرر کیا اور قرضہ سے سبکدوشی بھی کیگئی تحصیل شاہ آباد و حضور تحصیل مین جن دیہات کو سیلاب نے کچھہ نقصان پہونچایا تھا اونکو (ــــــ) روپیہ ملک مین اور (ــــــ) حضور تحصیل مین بطور تقاوی کے دیئے گئے اور جمع مالگذاری تا فصل ربیع ملتوی کی گئی۔

اسی سال تحصیل شاہ آباد و بلک مین بغرض حفاظت نیلام و قرقی تخمینہ
دو قرقی امینون کا تقرر بھی ہوا ہے قرقی امینون کے واسطے صاحب
ممبر مال بہادر کے اجلاس سے ایک مفصل قاعدہ بذریعہ گزٹ
مشتہر ہوگیا اور بہت سہل ہوتا ہے ـ

تحصیل بلک کی حدود مین ریل کی سڑک نکلنے کا کام اس سال جاری ہوا
جسکا مفصل تذکرہ ریلوی کی سرخی مین ملیگا ـ

تحصیل سوار مین ایک مختصر دفینہ برآمد ہوا ـ موضع حسن گنج پرگنہ تحصیل سوار
مین ایک قبر کھودتے وقت بہت چھوٹے چھوٹے پرانے سکے (۱۸)
روپیہ نکلے

تفصیل حالات واصلباقی محاصل مالی نقشہ جات نمبر (۲۷) (۲۸)
سے معلوم ہوتی ہے ـ

مقدمات سرسری

ابتدائی مقدمات تحصیلات مین (جنکی تعداد مع سب تحصیل ٹانڈہ چھہ)
دائر و فیصل ہوئے مین تفصیلی کارروائی نقشہ نمبر (۲۹) سے
ظاہر ہے ـ بالاجمال اسجگہ تذکرہ کیا جاتا ہے ـ

نام تحصیل	دائرمع بقایا	فیصل	باقی	اوسط دوران فی مقدمہ	کیفیت
شاہ آباد	سا ایک	حا لعہ	دو	۱۰ یوم	
حضور تحصیل	مما للعہ	حا لعہ	یک	۲۶ یوم	
ملک	۸ مہ	۸ مہ	۰	۲۵ یوم	
بلاسپور	ما لعہ	ما لعہ	۰	۱۴ یوم	
سُوار	سا للعہ	سا للعہ	۰	۲۸ یوم	
ٹانڈہ	لعہ	لعہ	۰	۴ یوم	
میزان	ا معہ	ا للعہ	سہ	۲۰ کر ۶	

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ سال زیر رپوٹ مین منجملہ (ا معہ) مقدمات فیصلہ طلب کے صرف (۳) مقدمے باقی رہے (۲) شاہ آباد اور ایک حضور تحصیل مین۔ بلحاظ تقابل گذشتہ اس سال دوران مین (۴۰ ۶) مقدمات کی کمی ہے جسکا سبب ظاہری اتفاق وعدم منازعت باہمی مستاجران وکاشتکاران ہے جو خوبی انتظام پر دلیل روشن ہے بحالت مجموعی اوسط ایام دوران مقدمات سرسری کا اس سال (۶ کر ۲۰) اور سال گذشتہ مین (۳۰ کر ۲۹) تھا۔ اس سال اوسط دوران مین (۴۳ کر ۹) کی کمی ہے جو قابل تحسین ہے۔

مرافعۂ ثانی سرسری

بنا راضی فیصلہ حاکم مرافعہ صاحبان اسسٹنٹ ممبران صاحبان
صدر مال بہادر کے اجلاس میں مرافعہ دائر ہوتا ہے۔
اس سال ([illegible]) مقدمات دائر ہو کر ([illegible]) فیصل ہو گئے
(۳۲) باقی رہے۔
نقشہ نمبر (۳۰) سے تفصیل فیصلہ مقدمات مرافعہ سرسری
معلوم ہوتی ہے

بخشیگری

اس سررشتہ کی تفصیلی حالات گذشتہ رپورٹ میں بیان ہو چکی ہیں۔
سال حال میں کوئی قابل تغیر نہیں ہوا بخشی دوری لال افسر اور عملہ
بدستور ہے۔ اس سررشتہ کی برآورد تنخواہ یہاں جانچ ہو کر اجلاس متعلق میں
انفصال منظوری کی پیش ہوتی ہے۔ اور بعد تقسیم تنخواہ قبض الوصول بھی جانچ کے
لئے اسی سررشتہ میں آتے ہیں جو روپیہ بسبب عدم تقسیم تنخواہ واپس ہوتا ہے
وہ بھی بذریعہ اسی سررشتہ کے داخل خزانہ ہوتا ہے ایک رجسٹر ملازمان بطور
(رول لسٹ) پیشہ وار اس سررشتہ میں مکمل اور مرتب ہے۔ اور اس میں

تغیرات کا شمار رآمد صحیح طور پر ہوتا رہتا ہے جس سے ہر ملازم کے حالات
تقرر و علحدگی و ترقی و تنزل و تغیر و تبادل و جرمانہ و تعطل وغیرہ
فی الفور دریافت ہو سکتی ہین۔ ملازمین کے متعلق تمام احکام اس سررشتہ کو
پہنچ جاتے ہین اور پورا تعلق ملازمین کی تنخواہ وغیرہ کا یہان سے ہے
کاغذات حسابی اس سررشتہ کے بہی صاف اور ستہرے ہو گئے ہین
کوئی پیچیدگی باقی نہین ہے۔
اس سال یہان کے دستور العمل مین کچھہ ضروری اصلاح بابو تلسی رام صاحب
افسر آڈٹ نے کی ہے۔

پیمایش علی

بہت خوشی کی بات ہے کہ پیمایش علی ختم ہو چکی ترتیب کاغذات کا کام ہو رہا ہے
یہہ امر قرار پایا تھا کہ ریاست ہی کے پٹواریونکی ذریعہ سے پیمایش کا کام
ختم کیا جائیگا اگرچہ اسمین بہت سی دقتین پیش آئین لیکن صرف اس خیال سے
کہ ریاست مین ایک جماعت پیمایش دان تیار ہو جائیگی ان دشواریونکا
تحمل کیا گیا۔
اب (۱۳۰) پٹواری دفتر پیمایش مین ترتیب کا کام کر رہے ہین اور قریب

(۱۳۰) پٹواریونکی اسی سال مین صاحب سررویہ بہادر نے وقتاً فوقتاً واپس کر دیئے

ترتیب کا کام بہی قریب ختم ہے غالب امید کیجاتی ہے کہ نومبر و دسمبر کا غذ پیمائش دفتر سروی سے ملجائیگا۔

جسقدر پٹواری اس سال پیمائش مین رہے اون کے قائم مقامونکی مخارج مین ([illegible]) کی رقم پڑی ہے اور کل خرچ پیمائش اس سال ([illegible]) ہوا۔ جسکی تفصیل نقشہ نمبر (۱۳۱) سے واضح ہوتی ہے کل خرچ پیمائش کا ابتدائی تخمینہ سے بہت زیادہ ہوا۔

قانونگو و پٹواری

گذشتہ رپورٹ مین تذکرہ کیا گیا تہا کہ تحصیل سُوار کی حلقہ بندی جدید ہوئی ہے۔

چونکہ پیمائش کا کاغذ ابہی تک داخل نہین ہوا۔ اور صحیح رقبہ نہین ملسکا جسپر پٹوارگری کے کام کے اندازہ کیا جائے اسلئے ابہی تک اور تحصیلات کی حلقہ بندی ملتوی رکہی گئی امید ہے کہ آیندہ سال تک تکمیل ہوجائیگی سُوار کی حلقہ بندی جدید ہو چکنی پر بہی پورا فائدہ ابہی مرتب نہین ہوا۔ کیونکہ پٹواریون کا ایک حصہ مصروف پیمائش ہے چنانچہ پیمائش ہی مین

استغنال پٹواریونکی تعلیم کو بہی مانع ہے - اسلئی صرف شہر کا مدرسہ پٹواریان
باقی رکہا گیا بقیہ مدرسہ بوجہہ فضول ہونے کے گذشتہ سال موقوف
کردیئی گئے تھے -

اب صاحب ممبران بہادر نے تجویز فرمایا ہے کہ یکم اکتوبر سے ملک کا
مدرسہ بہی کہولا جاوے کیونکہ پٹواری پیمائش سے واپس ہو چلے ہین
گذشتہ سال آخر مین یہہ تجویز ہوا تھا کہ منجملہ لائق پٹواریون کے
دو ایک کو عہدہ قانونگوی پر امتحاناً مقرر کیا گیا لیکن تجربہ سے
یہہ تجویز چندان فائدہ مند نہین ثابت ہوئی -

اسوقت ہر تحصیل مین ایک رجسٹرار اور دو گرآور قانونگو ہین -

اگرچہ دو امتحان ششماہی پٹواریان ہونا چاہئی تھے لیکن اسسال
بوجہہ مصروفیت پٹواریان بکار مردم شماری و پیمائش ایک امتحان ہوا جسمین
(۳۲) پٹواری منجملہ (۸۴) زیر تعلیم کے کامیاب
ہوئے -

شتر نزول

ہٹی شورہ و سامہر و مسکرات و آبکاری و ڈالیخانہ وغیرہ اور
جایداد متفرقہ بیرون و اندرون ریاست سواتے کوٹہیات وغیرہ

سب اسی سررشتہ سے متعلق ہین۔

اس سررشتہ کے منصرم حافظ محمد مبارک علیخان جو ایک پرانے اہلکار تھے۔ ۱۳۔ اپریل سنہ ۱۸۹۱ عیسوی کو صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر کے ساتھ شہید ہوے کونسل آف ریجنسی نے بمقتضائے حق شناسی تنخواہ اونکی بیوہ و اولاد صغیر پر بحال رکھی اور اونکے داماد حافظ محمد احمد علیخان کو منصرم اور اون کے بیٹے محمد امتیاز علیخان کو نائب منصرم مقرر فرمایا۔

آبکاری۔ و مسکرات کی تفصیل وصولباقی تحصیلوار نقشہ جات نمبر (۳۲) و (۳۳) سے واضح ہوتی ہے۔

گذشتہ سال مفصل تذکرہ کر دیا گیا ہے کہ ان سب چیزون کے یکجا ہو جانے سے آسانی حسابات و درستی و خوش اسلوبی کارہوگئی ہے۔ پیشتر یہ چیزین مختلف سررشتون سے متعلق اور حسابات اونکے پراگندہ تھے۔

اسٹامپ

تیاری اسٹامپ کا کام بدستور مولوی ظہور الحق صاحب سے کہ ایک دیرینہ اور معتمد ملازم ریاست کے ہین متعلق ہے صندوقچہ اسٹامپ کی مہرون کا نہایت احتیاط کے ساتھ آہنی الماری مین خاص

پہرہ کی حفاظت مین بمقام کچہری ہوا کرتا ہے۔ عند الضرورۃ
مولوی صاحب اسٹامپ چہپوا کر بعد تحریر نمبر و تاریخ دستخط کرتے
ہین اور قطعات شمار کر کے بعد اندراج رجسٹر خزانچی سرکار کو
دیتے جاتے ہین۔ جو صدر و تحصیلات مین بوساطت ٹہیکہ دار
فروخت ہوتے ہین جمع خرچ ماہوار و سالانہ سررشتہ
دیوان صدر سے بنگر صاحب ممبر مال بہادر کے ملاحظہ مین گذرتے ہین
مولوی صاحب کے یہان صرف نقشہ ماہوار مشتمل جمع خرچ کاغذ و تعداد
قطعات و اقسام اسٹامپ صاحب ریونیو ممبر بہادر کے اجلاس مین
پیش ہوتا ہے۔
(۵۹۰۶۴) قطعہ قیمتی ([illegible]) کی تیار ہوئے اور خرچ
اسٹامپ علاوہ قیمت کاغذ ([illegible]) پڑا کاغذ یکمشت خریدہ ہو کر
محافظ خانہ مین رکہا گیا ہے اور عند الحاجت لے لیا
جاتا ہے۔
اس سال کل اسٹامپ قیمتی ([illegible]) کا فروخت ہوا۔
گذشتہ سال کے بقیہ قطعات کی قیمت اسی مین شامل ہے۔
تحصیلوار حسابات دیکہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تحصیل شاہ آباد مین سب سے
زیادہ فروخت ہوا ہے۔

اور باعتبار اقسام آٹھ آنے کے بمقابلہ دیگر اقسام سے زیادہ فروخت ہوئے۔

سب سے بڑا اسٹامپ پنجہزاری (اسٹامپ) کا ایک مجلہ فروخت ہوا۔

اجلاس کامل

اجلاس کامل بدستور اوقات معینہ پر ہوتا ہے۔ اس سال (۱۱۳۰)
دائر ہوکر (۱۰۵۲) فیصل صرف (۷۸) باقی رہے۔ اسمین
معاملات انتظامی و پولیٹیکل مقدمات دیوانی۔ فوجداری۔ سرسری
سب شامل ہین جسکی تفصیل نقشہ نمبر (۳۴) سے صیغہ وار
ظاہر ہوتی ہے۔ علاوہ اسکے اس قسم کے بہت سے معاملات
ہین جسمین ایک اجلاس سے تحریک ہوکر اور اجلاسون سے اتفاق یا
کبھی ترمیم عمل مین آگئے

مردم شماری

اس سال مردم شماری ہوئی تھی۔ ریاست مین بہت عمدہ انتظام ہوکر
۲۷۔ فروری شب کو بسہولت و آسانی بہت جلد کام ختم ہوگیا اور
فی الفور گورنمنٹ کو بذریعہ تار نمبران مردم شماری کی اطلاع دیگئی دیا گیا
اوسکی شکریہ مین چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ممالک مغربی شمالی و اودھ

محررہ نو - مارچ ۱۸۹۱ء بذریعہ خط صاحب ایجنٹ بہادر ریاست موصولہ ۵ - مارچ ۱۸۹۱ء موصول ریاست ہوئی جسکا خلاصہ مع صاحب والٹر سپرنٹنڈنٹ مرحوم کے روبکار میں درج ہوا ہے وہ روبکار بجنسہٖ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے -

صاحب والٹر سپرنٹنڈنٹ بہادر مرحوم نہایت معقول اور قابل اطمینان کام اہلکاران مردم شماری سے لیا - اور خود بھی محنت گوارا کی وہ اونہیں کا حصہ تھا - آخری شب تمام ریاست خود ہی ... گیا

نقشہ نمبر (۳۵) سے حالت تفصیلی تفاوت ۱۸۸۱ و ۱۸۹۱ء کی ظاہر ہوتی ہے از روئے مردم شماری ۱۸۸۱ء مجموعی تعداد مرد و عورت کیا (۵۴۱۹۱۴) تھی - اور ۱۸۹۱ء میں کل تعداد (۵۵۱۳۴۹) ہوئے اس حساب سے بمقابلہ ۱۸۸۱ء (۹۴۳۵) کی اور بحساب فی ہزار (۱۷٫۴) کی بیشی ہوئی - زیادتی کا سبب غالباً صحت و خوشحالی رعایا ہے کیونکہ زیادتی آبادی دو حال سے خالی نہیں -

اول علاقہ غیر سے آکر یہاں آباد ہونا - جس کا سبب قطعی آسائش و آسودگی ہے -

دوم - کثرت توالد و تناسل وقلت اموات اسکا لازمی سبب صحت انسانی ہے - جسمیں بہت کچھ اسباب کو دخالت ہے -

[illegible] تک ([illegible]) اور [illegible] روپیہ [illegible] میں صرف ہوئے جنکی
تفصیل نقشہ نمبر (۳۶) سے معلوم ہوتی ہے۔

روبکار اجلاس صاحب والئی ریاست رامپور بہادر واقع ۶ - مارچ ۱۸۹۱ء

چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ممالک مغربی و شمالی و اودھ محررہ
۱۰ - مارچ ۱۸۹۱ء بنام صاحب ایجنٹ بہادر ریاست رامپور مورخہ ۵ - مارچ ۱۸۹۱ء
بحوالہ چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری بایں خلاصہ موصول ملاحظہ ہوا
کہ کل ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں اول ضلع جسکی میزان مردم شماری
پہلے پہونچی ضلع سلطانپور ہے اور دو تین گھنٹہ بعد اوسکے ریاست رامپور
سے نہایت تعریف کی بات ہے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر اس نتیجہ سے
بہت خوش ہوئے اور اطلاع اسکی خدمت میں جناب نواب لفٹننٹ گورنر
بہادر کے دی ہے ہم بھی کونسل کو مبارکباد دیتے ہیں کہ ریاست رامپور کا
کام ایسا عمدہ نکلا اور جلد اطلاع اس امر کے بھیجی جاتی ہے کہ کونسل کی
طرف سے اہلکاروں کو اطلاع دیجاوے جنکی توجہ سے یہ نتیجہ
حاصل ہوا۔

چونکہ صاحب ایجنٹ بہادر ریاست رامپور اور صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری کو
اس نتیجہ سے مسرت ہے اور اطلاع اسکی جناب نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر کو دیگئی۔ لہذا۔

حکم ہوا

چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری اور خط صاحب ایجنٹ بہادر کونسل مین
پیش ہوا اور خلاصہ اسکا درج گزٹ کیا جاوے۔
نقل روبکار ہذا و نقل صحیفہ صاحب ایجنٹ بہادر دفتر ہیڈ آفس مین
رہے۔

دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

ترتیب قانون

ریاست مین ابتک کوئی قانون نہ تہا - البتہ عہد نواب محمد سعید خان بہادر سے وقتاً فوقتاً روبکار و احکام متفرق جاری ہوا کیے جنکی کچہہ نقلین جا بجا تہین اور اونہین پر عمل ہوا کرتا تہا - تصفیہ مقدمات حسب شرع شریف ہوتا تہا تہوڑے زمانہ سے عدالت فوجداری مین تعزیرات ہند متعلق کردیگئی تہے -

مدت سے یہہ خیال تہا کہ بلحاظ ضروریات و حالات موجودہ ملک قانونکی ترتیب کیجاے چنانچہ مرحوم وائس پریزیڈنٹ بہادر نے عہد سابقہ کے تمام اس قبیل کے احکام ایک ہوشیار اہلکار کی معرفت صیغہ وار فراہم کرلئے تہے -

سنہ ۱۸۹۱ء سے کونسل نے یہہ امر تجویز کیا کہ مولوی مظہر اللہ صاحب جو گورنمنٹ کے پرانے ملازم ہین اور اب تحصیلداری بہیرگنج ضلع بریلی سے پنشن حاصل کی اونکا تجربہ بہی معاملات مین زیادہ ہے اس کام پر مامور کیے جائین چنانچہ مولوی صاحب کا تقرر بمشاہرہ ([illegible]) ماہوار اسکام کے لیے عمل مین آیا -

اسوقت تک مولوی صاحب نے حسب ذیل ضوابط بعد اتفاق رای صاحبان
لیگل ریممبرنسر مرتب کئے جو منظور ہو کے کونسل نافذ و شائع ہوے ہین
مولوی صاحب کے پاس اس کام کے لیئے ایک پیشکار و ایک اہلمد مامور ہے
تفصیل ضوابط و قواعد مجریہ —

قاعدہ امتحان وکلاء	قاعدہ تقرر وکلاء	سرکلرات بابت کارروائی عمال تحصیل مال و پولیس —
قاعدہ نیلام اشیاء منقولہ سرکاری و اشیاء خاص [illegible] —		ہدایت متعلقہ کارروائی اہلکاران عدالت —

تجویز ریل

بنظر ترقی تجارت و رفاہ عام و دشواری راہ (جو اس ملک مین بزمانہ برسات بکثرت پیش آتے ہین)
کونسل آف ریجنسی کی تحریک پر یہہ امر طے ہو گیا ہے کہ ریل بریلی سے مراد آباد تک
براہ رامپور نکالی جائے یہہ ریل اودہ روہیلکھنڈ ریلوی کی شاخ
ہوگی —
سڑک بریلی و رامپور کے محاذی ریل کی سڑک نکالی گئی ہے - ابتدائی

مراتب طے ہوچکی پیمائش ہوکر پیچ کے نشان قائم ہوگئے ہیں۔
(سلکہ) روپیہ بحساب چار روپیہ سالانہ فیصدی منافع کے گورنمنٹ کا
وعدہ کونسل آف ریجنسی نے بعد مشاورت گورنمنٹ ممالک مغربی
شمال کرلیا ہے۔ علاوہ ترقی تجارت اور آسائش عام رعایا
دریائے کوسی اور رام گنگا کے پل تیار ہوجانیسے ہر طرح کی آسانی
ترقی کی امید کی جاتی ہے دریائے رام گنگا و کوسی اور دیگر دریاؤں
پر پایانہ برسات عبور نہایت دشوار ہوتا ہے۔ بلکہ ہر سال زمانہ برسات
میں بعض اوقات طغیانی سے آمد و رفت مسافران مسدود
ہوجاتی ہے۔

یتیم خانہ

اجلاس کامل کونسل سے غریب اور یتیم بچون کے تعلیم کے لیئے اجلاس کامل
سے ایک مدرسہ (صنعت) کے منظوری ہوئی۔ جسکا انتظام
لالہ نند کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے تفویض کیا گیا ہے۔
تین مقام تعلیم کے لیئے باعتبار اصناف فنون کے قرار دیئے گئے
ہیں۔

جیل نمائش خانہ کل گھر جیل کے صنعتی کامون کی
تعلیم کے ذمہ دار جیلر — اور نمائش خانہ مین منصرم نمائش خانہ اور کل گھر مین
لالہ شمبو ناتھ ٹھیکہ دار ہین —

اس مدرسہ مین ایسی یتیم اور غریب بچون کا داخل تعلیم ہونا تجویز
کیا گیا ہے جو قدیمی باشندہ ریاست کے ہون مختصر نوشت و
خواند کی تعلیم ہی علاوہ فنون کے اس مدرسہ مین ہوتے
ہے —

ختم ستمبر پر تعداد لڑکون کی (۳۳) ہے صاحب
جوڈیشل ممبر بہادر کی اس طرف خاص توجہ ہے —
اس سال مین ان یتیمون کے خوراک ولباس مین ([illegible])
خرچ پڑا ہے —

میلہ بی نظیر

یہہ میلہ اس سال ہی گذشتہ سال کی مثل اوسی وسیع میدان
دریاے کوسی کے کنارہ ہوا —

دستکاری وصنعت کے مختلف نمونہ زراعت وآبپاشی کی کلین مجتمع تہین

صاحبان انگریز و ہندوستانی رئیس بکثرت مہمان تھے۔ انتظام مہمانداری عمدہ رہا۔ ہر قسم کے تاجر دور دور سے آئے تھے۔ کشتی کے دنگل اور اہل فوج کا کرتب گھوڑ دوڑ و لڑائی فیلان و جاموشان وغیرہ سب طرح کا سامان تفریح قابل ستائش تھا۔

دربار پٹیالان صاحب ممبر مال بہادر کی توجہ سے عمدہ طور پر ہوا۔ انتظام آسائش پٹیالان کافی تھا۔ صاحب ممدوح نے بہت عمدہ اور دلچسپ اسپیچ متعلقہ زراعت و تجارت فرمائی۔ اور پٹیالون کو حسب معمول خلعت عطا ہوا۔ اس دربار مین حافظ احمد علیخان خلف محمد اصغر علیخان صاحب اسسٹنٹ ممبر کا ایک رسالہ متعلق زراعت جو صاحب محتشم الیہ نے چھپوا دیا تھا وہ کاشتکارون کو دیا گیا تاکہ اوس سے فائدہ حاصل کرین۔

خرچ اس میلہ کے متعلق بموجب جمع خرچ (صہ ۹/۱۲) دیوان صدر کے یہان سے معلوم ہوا ہے۔

نقشہ نمبر ۱

نقشہ مصارف ملازمان فوج و پولیس ریاست [illegible] ابتدا ۱۔ اکتوبر ۱۹۰۹ع لغایت ستمبر ۱۹۱۰ع

نقشہ نمبر ۲

نقشہ موجودات و آمدنی و خرچ کارخانجات من ابتدا ۱- اکتوبر سنہ ۹۰ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۳

نقشہ مصارف پولیس ریاست رامپور من ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۴

نقشہ کارروائی پولیس تھانہ وارمن ابتدا ۱- اکتوبر ۹۰ء لغایتہ ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۵

نقشہ دوران فیصلہ مقدمات عدالتہائے فوجداری ریاست رامپور من ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۶

نقشہ نمبر ۶

نقشہ تفصیل مقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری ریاست رامپور من ابتدا یکم اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۸

نقشہ دوران فیصلہ مقدمات عدالتہائے دیوانی ریاست رامپور میں ابتدا ۱- اکتوبر ۱۹۲۸ء لغایۃ ستمبر ۱۹۲۹ء

نقشہ نمبر ۹

نقشہ مقدمات اجرائے ڈگری عدالتہائے دیوانی ریاست الور بابت من ابتدا ۱ اکتوبر سنہ ۹۰ع لغایت ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشه نمبر ۱۰

نقشه مقدمات مرافعه دیوانی من ابتدای اکتوبر ۱۸۹۰ع لغایة ستمبر ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۱۱

نقشہ آمدنی و خرچ صیغہ رجسٹری ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۹۰ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ مظہر تعداد قیدیان مذاہب و عمر و پیشہ و مراتب و مدارج
سزائی قیدیان جیل من ابتدای اکتوبر سنہ ۹۰ء لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ تعداد حوالاتیان محبس سن ابتدای اکتوبر سنہ ۹۰ء لغایت ستمبر سنہ ۹۱ء

نقشه نمبر ۱۴

نقشه آمدنی و مصارف جبل پارسنات از میوس من ابتدای اکتوبر سنه ۹۵ع لغایت ستمبر ۹۶ع

نقشہ نمبر ۱۵

نقشہ تعداد مدارس و مدرسین و طلباء ریاست رامپور بابت ابتداء ۱- اکتوبر سنہ ۹۰۶ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء

نقشہ نمبر ۱۶

نقشہ مدرسجات ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۹۱۷ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۹۱۸ء

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ شفاخانجات یونانی و انگریزی ریاست رامپور سن ابتدا ۱۔ اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نمبر شمار	نام شفاخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩
١	شفاخانہ صدر	یونانی	٣١٥١٥	١٧٧٩	٢٠٧٥	٣٥٣٦٩	٣٣٠٠٣	٠
٢	برنچ مستقل	ایضاً	١١٦٥٥	٠	٠	١١٦٥٥	١٠٥٥٥	٠
٣	شفاخانہ جبیل	ایضاً	١٣١٣	٠	٠	١٣١٣	١٣٢٤	٠
٤	شفاخانہ محتاج خانہ	ایضاً	٢٨٦٧	٠	٠	٢٨٦٧	١٩٨٨	٠
٥	شفاخانہ شاہ آباد	ایضاً	١١٠٩٢	٠	٧٧	١١١٦٩	١٠٢٩٢	٠
٦	شفاخانہ سوار	ایضاً	٥٦٣٠	٠	٢٨	٥٦٥٨	٥١٥٨	٠
٧	شفاخانہ ملک	ایضاً	٤١٤٢	٠	١٧	٤١٥٩	٣٦٠٥	٠
٨	شفاخانہ بلاسپور	ایضاً	٧١٧٥	٠	١٩٦٢	٩١٣٧	٨١٧٥	٠
٩	شفاخانہ ٹانڈہ	ایضاً	٦١٧٠	٠	٩٠٨	٧٠٧٨	٦٥٥٨	٠
١٠	شفاخانہ کیمری	ایضاً	٢٠٣٢	٠	٠	٢٠٣٢	١٨٥٦	٠
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٧٧٩	٥٠٦٧	[illegible]	[illegible]	٠
١١	شفاخانہ صدر	انگریزی	٣٩٦١٧	١٩٤	٠	٣٩٨١١	٣٤٣٢٨	٠
١٢	برنچ مستقل	ایضاً	٢١٩٣٠	٠	٣٣	٢١٩٦٣	١٩٧١١	٠
١٣	شفاخانہ جبیل	ایضاً	٤١٥	٠	٠	٤١٥	٣٩٧	٠
١٤	شفاخانہ محتاج خانہ	ایضاً	٢٨٦٧	٠	٠	٢٨٦٧	٢٢٩٦	٠
١٥	شفاخانہ شاہ آباد	ایضاً	١٤٥٩٨	٠	٤٣	١٤٦٤١	١٢٠٩٥	٠
١٦	شفاخانہ سوار	ایضاً	٢١٩٥	٠	١	٢١٩٦	٢١٤٨	٠
١٧	شفاخانہ ملک	ایضاً	٢٧٣٣	٠	٠	٢٧٣٣	٢٧٣٣	٠
١٨	شفاخانہ بلاسپور	ایضاً	١٦٠٧	٠	٠	١٦٠٧	١٦٠٧	٠
١٩	شفاخانہ ٹانڈہ	ایضاً	٦٢٩٩	٠	٢٤١	٦٥٤٠	٥٥٢٥	٠
٢٠	شفاخانہ کیمری	ایضاً	١٠٨٥	٠	٠	١٠٨٥	٨٩٨	٠
میزان	[illegible]	انگریزی	[illegible]	١٩٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠
میزان الکل	[illegible]	٠	١٧٧٠٣٧	١٩٧٣	٥٣٨٥	١٨٤٣٩٥	١٤٣٧٤٠	[illegible]

نقشہ نمبر ۱۸

نقشہ کارگذاری کمیسیریٹ ریاست رامپور بابت از ابتدای اکتوبر ۱۸۹۰ء لغایت سی ام ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۱۹

گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی من ابتدائی اکتوبر سنہ ۹۰ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ع

نقشہ نمبر ۲۰

نقشہ مصارف تہذیب و صفائی و روشنی ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر ۹۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۲۱

نقشہ تنخواہ ملازمین مطبع سرکاری من ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۲۳

نقشہ مظہر تفاوت آمدنی ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ع لغایتہ ستمبر ۱۹۱۸ع

نقشہ نمبر ۳۴

نقشہ مصارف صیغہ وار ریاست رامپور بابت اکتوبر ۱۹۰۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء

نقشہ نمبر ۳۵

نقشہ مصارف سالتمام تنخواہ ملازمان آڈٹ من ابتدای اکتوبر سنہ ۹۰ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳۶

نقشہ دوران و فیصلہ متفرق مقدمات صدر اجلاس ممبر صاحبان بہار کونسل جوڈیشنل کمشنر
سن ابتدائے ۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء

نقشہ نمبر ۲۷

نقشہ واصلباقی محاصل ملکی پرگنہ وار ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۹۰ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۱

نقشہ نمبر ۲۸

نقشہ وصول باقی محاصل ملکی صیغہ وار ریاست رامپور من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء

نقشہ نمبر ۲۴

نقشہ دوران و فیصلہ مقدمات مرافعہ عدالتی ریاست ایلیچ
من ابتدای اکتوبر ۱۹۰۸ء لغایت ستمبر ۱۹۰۹ء

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ مصارف پیمائش ضلعی سروا ابتداے اکتوبر ۱۸۹۰ لغایت ستمبر ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۳۴

نقشہ مقدمات مشتہرہ و منفصلہ اجلاس کامل کونسل ریجنسی
من ابتدای اکتوبر ۱۹۱۷ء لغایت ستمبر ۱۹۱۸ء

نقشہ نمبر ۳۵

نقشہ مردم شماری ریاست رامپور بابت سنہ ۱۹۵۱ء

نقشہ نمبر ۳۶

نقشہ مصارف مردم شماری بابت سنہ ۱۹۰۱ء

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ حیات و ممات [illegible] ابتدای اکتوبر لغایت دسمبر سنہ ۱۸۶۹ء